دینے کے لیے بذریعہ قانون ضروری قرار دے۔

8۔ مرکزی محکمہ خفیہ وسراغ رسانی۔

9۔ بھارت کی دفاع، امور خارجہ یا اس کی سلامتی سے متعلق وجوہ کی بنا پر انسدادی نظر بندی، اشخاص جو ایسی نظر بندی کے مستوجب ہوئے ہوں۔

10۔ امور خارجہ، وہ جملہ امور جن سے یونین کا کسی ملک غیر سے تعلق قائم ہوتا ہے۔

11۔ سفارتی، قنصلی اور تجارتی نمائندگی۔

12۔ انجمن اقوام متحدہ۔

13۔ بین الاقوامی کانفرنسوں، انجمنوں اور دیگر جماعتوں میں شرکت اور اس میں کیے ہوئے فیصلوں کی تعمیل۔

14۔ ممالک غیر سے عہد نامے اور اقرار نامے کرنا اور ممالک غیر سے کیے ہوئے عہد ناموں، اقرار ناموں اور عہد و پیمان کو پورا کرنا۔

15۔ جنگ اور امن۔

16۔ غیر ملکی اختیار سماعت۔

17۔ شہریت، ملکی بنانا اور رعایا ملک غیر۔

18۔ تحویل مجرمین۔

19۔ بھارت میں داخلہ، ہجرت اور ملک بدری، پاسپورٹ اور ویزے۔

20۔ بھارت کے باہر سفر زیارت۔

21۔ قزاقی اور جرائم جن کا ارتکاب کھلے سمندروں یا فضا میں کیا جائے؛ جرائم خلافِ قانون اقوام جن کا ارتکاب زمین پر، کھلے سمندروں یا فضا میں کیا جائے۔

22۔ ریلوے۔

23۔ شاہراہیں، جن کا پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے قانون سے یا اس کے تحت قومی شاہ راہیں ہونا قرار دیا جائے۔

24۔ ملک کی اندرونی آبی راہوں پر جہاز رانی اور ملاحی جن کا پارلیمنٹ قانون کے ذریعہ مشین سے چلنے والے سفینوں کے لیے قومی آبی راہیں ہونا قرار دے،ایسی آبی راہوں پر راستے کا قاعدہ۔

25۔ بحری جہاز رانی اور ملاحی جن میں جوار بھاٹا پر جہاز رانی اور ملاحی شامل ہیں، تجارتی بحری جہاز کے عملے کی تعلیم اور تربیت کا انتظام اور ایسی تعلیم اور تربیت کی ضابطہ بندی جس کا ریاستوں اور دیگر وسائل سے انتظام کیا گیا ہو۔

26۔ روشنی مینار جن میں ہادی جہاز، آکاش دیے اور جہاز رانی اور طیاروں کی حفاظت کے لیے دیگر انتظام شامل ہے۔

27۔ وہ بندر گاہیں جو پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے قانون یا موجودہ قانون سے یا ان کے تحت بڑی بندر گاہیں ہونا قرار دی جائیں جن میں ان کی حد بندی اور ان کے اندر حکام بندر گاہ کی تشکیل اور ان کے اختیارات شامل ہیں۔

28۔ بندر گاہی قرنطینہ، جس میں اس سے متعلقہ شفاخانے شامل ہیں، ملاحوں اور بحری عملے کے ہسپتال۔

29۔ ہوائی راستے، طیارہ اور ہوابازی، ہوائی اڈوں کا انتظام، ہوائی آمد و رفت اور ہوائی اڈوں کی ضابطہ بندی اور ان کی تنظیم اور علم ہوا بازی کی تعلیم اور تربیت کا انتظام اور ایسی تعلیم اور تربیت کی ضابطہ بندی جس کا انتظام ریاستوں اور دوسری ایجنسیوں سے ہو۔

30۔ ریلوے، سمندری یا فضائی راستوں سے یا مشین کے ذریعہ چلنے والے سفینوں میں قومی آبی راہوں سے مسافروں اور مال کا لے جانا۔

31۔ ڈاک اور تار، ٹیلی فون، بے تار برقی، نشریات اور مماثل نوعیّتوں کے دیگر مواصلات۔

32۔ یونین کی جائیداد اور اس سے آمدنی لیکن کسی ریاست میں واقع جائیداد کی بابت اس حد تک ریاست کی قانون سازی کے تابع جہاں تک پارلیمنٹ قانون کے ذریعہ دیگر طور پر توضیع کرے۔

33۔ × × × × × ×

34۔ بھارتی ریاستوں کے حکمرانوں کی املاک کے لیے کورٹ آف وارڈز۔

35۔ یونین کا سرکاری دین۔

36۔ زر، سکہ سازی اور زر قانونی، زر مبادلہ خارجہ۔

37۔ غیر ملکی قرضے۔

38۔ بھارت کا ریزرو بینک۔

39۔ ڈاک خانے کا بچت بینک۔

40۔ لاٹریاں جن کا انتظام بھارت کی حکومت یا کسی ریاست کی حکومت کرے۔

41۔ بیرونی ممالک سے تجارت اور بیوپار، کسٹم کی حدود کے آرپار درآمد اور برآمد، کسٹم کی حدود کا تعین۔

42۔ بین ریاستی تجارت اور بیوپار۔

43۔ تجارتی کارپوریشنوں کو سندیافتہ بنانا، ان کی ضابطہ بندی اور ان کا خاتمہ جس میں بینک کاری، بیمہ اور مالیاتی کارپوریشن شامل ہیں لیکن امداد باہمی کی انجمنیں شامل نہیں ہیں۔

44۔ ان کارپوریشنوں کو سندیافتہ بنانا، چاہے وہ تجارتی ہوں یا نہ ہوں، ان کی ضابطہ بندی اور ان کا خاتمہ جن کی اغراض ایک ریاست تک محدود نہ ہوں لیکن ان میں جامعات شامل نہیں ہیں۔

45۔ بینک کاری۔

46۔ ہنڈی، چیک، پرونوٹ اور اس قسم کے دیگر نوشتے۔

47۔ بیمہ۔

48۔ صرافے اور وعدہ بازار۔

49۔ پیٹنٹ، ایجادیں اور ڈیزائن، حق طبع و تصنیف، تجارتی نشانات اور نشانات مال تجارت۔

50۔ وزن اور پیمانہ کے معیار قائم کرنا۔

51۔ بھارت کے باہر برآمد یا ایک ریاست سے دوسری ریاست کو بھیجے جانے والے مال کی صفت کے معیار قائم کرنا۔

52۔ صنعتیں جن پر یونین کی نگرانی کو پارلیمنٹ قانون کے ذریعہ مفاد عامہ کے لیے قرین مصلحت قرار دے۔

53۔ تیل کے خطوں اور معدنی تیل کے ذرائع کی باضابطگی اور ان کی ترقی، پیٹرولیم اور پیٹرولیم مصنوعات، دوسرے مائع اور اشیا جن کو پارلیمنٹ قانون کے ذریعہ خطرناک طور پر آتش گیر قرار دے۔

54۔ کانوں کی ضابطہ بندی اور معدنی ترقی جس حد تک یونین کے زیر نگرانی ایسی ضابطہ بندی اور ترقی کو پارلیمنٹ بذریعہ قانون مفاد عامہ کے لیے قرین مصلحت قرار دے۔

55۔ کانوں اور تیل کے خطوں میں مزدوری اور تحفظ کی ضابطہ بندی۔

56۔ بین ریاستی دریاؤں یا دریائی وادیوں کی ضابطہ بندی اور ترقی جس حد تک یونین کے زیر نگرانی ایسی ضابطہ بندی اور ترقی کو پارلیمنٹ بذریعہ قانون مفاد عامہ کے لیے قرین مصلحت قرار دے۔

57۔ ملکی سمندروں کے پرے ماہی گیری اور ماہی گاہیں۔

58۔ یونین کی ایجنسیوں کا نمک بنانا، مہیا کرنا اور تقسیم کرنا، دیگر ایجنسیوں کے ذریعے نمک بنائے جانے، مہیا کیے جانے اور تقسیم کیے جانے کی ضابطہ بندی اور اس پر نگرانی۔

59۔ افیون کی کاشت،اس کا بنایا جانا اور بر آمد کے لیے فروخت کرنا۔

60۔ سنیمائی فلموں کو دکھانے کے لیے منظور کرنا۔

61۔ یونین کے ملازمین کے متعلق صنعتی تنازعات۔

62۔ وہ ادارے جو اس آئین کی تاریخ نفاذ پر قومی کتب خانہ، بھارتی عجائب گھر، شہنشاہی جنگی عجائب خانہ، وکٹوریہ یادگار اور بھارتی جنگی یادگار کہلاتے تھے اور اس قسم کا کوئی دوسرا ادارہ جس کو بھارت کی حکومت پوری یا جزوی مالی امداد دیتی ہو اور جس کو پارلیمنٹ قانون کے ذریعہ قومی اہمیت کا ادارہ ہونا قرار دے۔

63۔ وہ ادارے، جو اس آئین کی تاریخ نفاذ پر ہندو جامعہ بنارس، مسلم جامعہ علی گڑھ اور جامعہ دہلی کہلاتے تھے، دفعہ 371ہ کی متابعت میں قائم کی ہوئی جامعہ اور کوئی ادارہ جس کو پارلیمنٹ قانون کے ذریعہ قومی اہمیت کا ادارہ ہونا قرار دے۔

64۔ سائنسی یا تکنیکی تعلیم کے ادارے جن کو بھارت کی حکومت پوری یا جزوی امداد دیتی ہو اور جن کو پارلیمنٹ قانون کے ذریعہ قومی اہمیت کے ادارے ہونا قرار دے۔

65۔ یونین کی ایجنسیاں اور ادارے جو، —

(الف) پیشہ وارانہ، دھندے واری یا تکنیکی تربیت کے لیے ہوں جن میں پولیس کے عہدہ داروں کی تربیت شامل ہے، یا

(ب) خصوصی مطالعہ یا تحقیق کو فروغ دینے کے لیے ہوں، یا

(ج) جرم کی تفتیش یا سراغ رسانی کے لیے سائنسی یا تکنیکی امداد دینے کے لیے ہوں۔

66۔ اعلیٰ تعلیم یا تحقیق کے اداروں اور سائنسی یا تکنیکی اداروں میں ہم ربطی اور معیاروں کا تعین۔

67۔ قدیم اور تاریخی یادگاریں اور ریکارڈ اور آثار قدیمہ کے مقامات

اور باقیات جو پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے قانون سے یا اس کے تحت قومی اہمیت کے ادارے ہونا قرار دیے جائیں۔

68۔ محکمہ پیمائش بھارت، بھارتی محکمہ جات جائزہ ارضیاتی، نباتیاتی حیوانیاتی ولسانیاتی، موسمیاتی ادارے۔

69۔ مردم شماری۔

70۔ یونین کی سرکاری ملازمتیں، کل بھارت ملازمتیں، یونین پبلک سروس کمیشن۔

71۔ یونین کے پنشن یعنی وہ پنشن جو بھارت کی حکومت یا بھارت کے مجتمعہ فنڈ سے واجب الادا ہوں۔

72۔ پارلیمنٹ، ریاستوں کی مجالس قانون ساز اور صدر اور نائب صدر کے منصبوں کے لیے انتخابات، انتخابی کمیشن۔

73۔ پارلیمنٹ کے ارکان، راجیہ سبھا کے میر مجلس اور نائب میر مجلس اور لوک سبھا کے اسپیکر اور نائب اسپیکر کی یافت اور الاؤنس۔

74۔ پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان، ہر ایوان کے ارکان اور کمیٹیوں کے اختیارات، مراعات اور تحفظات اور پارلیمنٹ کی کمیٹیوں یا پارلیمنٹ کے تقرر کیے ہوئے کمیشنوں کے سامنے شہادت دینے یا دستاویزات پیش کرنے کے لیے اشخاص کو حاضری پر مجبور کرنا۔

75۔ صدر اور گورنروں کے مشاہرے، الاؤنس، مراعات اور رخصت غیر حاضری کی بابت حقوق، یونین کے وزیروں کی یافت اور الاؤنس، کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کی یافت، الاؤنس اور رخصت غیر حاضری کی بابت حقوق اور دیگر شرائط ملازمت۔

76۔ یونین اور ریاستوں کے حسابات کی تنقیح۔

77۔ سپریم کورٹ کی تشکیل، تنظیم، اختیارات سماعت اور اختیارات

(جن میں اس عدالت کی توہین شامل ہے)اور فیسیں جو اس میں لی جائیں گی، وہ اشخاص جو سپریم کورٹ میں وکالت کرنے کے مستحق ہیں۔

78۔ عدالت ہائے عالیہ کی تشکیل، تنظیم جس میں تعطیلات شامل ہیں سوائے ان توضیعات کے جو عدالت ہائے عالیہ کے عہدہ داروں اور ملازموں کے بارے میں ہوں، وہ اشخاص جو عدالت ہائے عالیہ میں وکالت کرنے کے مستحق ہیں۔

79۔ کسی یونین علاقہ پر کسی عدالت العالیہ کے اختیار سماعت کی توسیع اور اس کو کسی عدالت العالیہ کے اختیار سماعت سے خارج کرنا۔

80۔ کسی ریاست کی پولیس جمیعت کے ارکان کے اختیارات اور ان کے اختیار کی اس ریاست کے باہر کے رقبہ پر توسیع لیکن اس لیے نہیں کہ ایک ریاست کی پولیس اس ریاست کے باہر کے کسی رقبہ پر اختیارات اور دائرہ اختیار کو اس ریاست کی حکومت کی، جس میں ایسا رقبہ واقع ہے، رضامندی کے بغیر استعمال کرنے کے قابل ہو۔

81۔ بین ریاستی ترک وطن، بین ریاستی قرنطینہ۔

82۔ زرعی آمدنی کے سوائے آمدنی پر ٹیکس۔

83۔ محصول کسٹم جس میں برآمدی محصول شامل ہیں۔

84۔ بھارت میں بنائے ہوئے یا پیدا کیے ہوئے مندرجہ ذیل مال پر محصول پیداوار، یعنی: —

(الف) خام پیٹرولیم؛

(ب) اعلیٰ رفتار ڈیزل؛

(ج) موٹر اسپرٹ (عام طور پر پیٹرول کے نام سے موسوم)؛

(د)قدرتی گیس؛

(ہ)ہوابازی ٹربائن ایندھن؛اور

(و)تمبا کواور تمبا کومصنوعات۔

85۔ کارپوریشن ٹیکس۔

86۔افراداور کمپنیوں کی زرعی اراضی کو چھوڑ کراثاثوں کی سرمایہ مالیت پر ٹیکس، کمپنیوں کے سرمایہ پر ٹیکس۔

87۔زرعی اراضی کے سوادوسری جائیداد کی وراثت کے متعلق محصول املاک۔

88۔ زرعی اراضی کے سوا دوسری جائیداد کی وراثت کے متعلق محصولات۔

89۔حدواری ٹیکس اس مال یاان مسافروں پر جو ریلوے، سمندری یاہوائی راستے کے ذریعہ لے جائے جائیں، ریل کے کرایہ اور بھاڑے پر ٹیکس۔

90۔رسوم اسٹامپ کے سوائے صرافوں اور وعدہ بازاروں میں لین دین پر ٹیکس۔

91۔ہنڈی، چیکوں، پرونوٹوں،مال کی بلٹیوں،اعتباری ہنڈیوں، بیمہ پالیسیوں، حصص کی منتقلی،ڈبنچر ،عوض ناموں اور رسیدوں کے متعلق رسوم اسٹامپ کی شرحیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

92الف۔اخبارات کے سوائے دوسرے مال کی فروخت یا خرید پر ٹیکس جب ایسی فروخت یا خرید بین ریاستی تجارت یا بیوپار کے دوران ہو۔

92ب۔ مال ترسیل کرنے پر ٹیکس (چاہے ترسیل اُسے

کرنے والے شخص کو یا کسی دیگر شخص کو کی گئی ہو) جہاں ایسی ترسیل بین ریاستی تجارت یا بیوپار کے دوران ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

93۔ اس فہرست کے مندرجہ امور میں سے کسی امر کی نسبت قوانین کے خلاف جرائم۔

94۔ اس فہرست کے مندرجہ امور میں سے کسی امر کی غرض کے لیے تحقیقات، پیمائش اور اعداد و شمار۔

95۔ اس فہرست میں مندرجہ امور میں سے کسی امر کے متعلق سپریم کورٹ کے سوائے تمام عدالتوں کا اختیار سماعت اور ان کے اختیارات، بحری عدالت کا اختیار سماعت۔

96۔ اس فہرست میں مندرجہ امور میں سے کسی امر کے متعلق فیس لیکن ان میں وہ فیسیں شامل نہیں ہیں جو کسی عدالت میں لی جائیں۔

97۔ کوئی دوسرا امر جو فہرست 2 یا فہرست 3 میں مندرج نہیں ہے، بشمول کسی ایسے ٹیکس کے جس کا ذکر ان ہر دو فہرستوں میں نہیں ہے۔

فہرست 2

ریاستی فہرست

1۔ امن عامہ (جس میں سول اختیار کی امداد میں بحری، بری یا فضائی فوج یا یونین کی دیگر مسلح افواج یا یونین یا اس کے زیر نگرانی کسی دستے یا یونٹ کی دیگر افواج کا استعمال شامل نہیں ہے)۔

2۔ فہرست 1 کی مد 2 الف کی توضیعات کے تابع پولیس (جس میں ریلوے اور دیہی پولیس شامل ہے)۔

3۔ عدالت العالیہ کے عہدہ دار اور ملازمین، عدالت ہائے کرایہ

جات ومال میں طریق کار، فیسیں جو سپریم کورٹ کے سواجملہ عدالتوں میں لی جائیں۔

4۔ محابس، تادیب خانے، بورسٹل ادارے اور اس قسم کے دوسرے ادارے اور اشخاص جو ان میں نظر بند رکھے جائیں، محابس اور دیگر اداروں کے استعمال سے متعلق دوسری ریاستوں سے سمجھوتے۔

5۔ مقامی حکومت یعنی بلدی کارپوریشن، آرائش ٹرسٹ، ضلع بورڈ، معدنی بستی کے حکام اور مقامی خود انتظامی نظم ونسق یا دیہی نظم ونسق کی غرض سے دیگر مقامی حکام کی تشکیل اور اختیارات۔

6۔ صحت عامہ اور حفظان صحت، شفاخانے اور دواخانے۔

7۔ زیارتیں جو بھارت کے باہر زیارتوں کے سوا ہوں۔

8۔ نشہ اور شرابیں یعنی نشہ آور شراب کا بنانا، تیار کرنا، قبضہ میں رکھنا، ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانااور خرید وفروخت کرنا۔

9۔ اپاہج اور ناقابل ملازمت افراد کی امداد۔

10۔ تدفین اور قبرستان، لاشیں جلانا اور شمشان۔

11۔ × × × × ×

12۔ کتب خانے، عجائب گھر اور اس قسم کے دیگر ادارے جو ریاست کی نگرانی میں ہوں یا جن کو ریاست سے مالی امداد ملتی ہو، قدیم اور تاریخی یادگاریں اور ریکارڈ سوائے ان کے جو پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے قانون سے یااس کے تحت قومی اہمیت کے قرار دیے جائیں۔

13۔ مواصلات یعنی سڑکیں، پل، کشتی گھاٹ اور دیگر ایسے رسل ورسائل کے ذرائع جن کی صراحت فہرست 1 میں نہیں ہے، بلدی ٹرام وے، رسہ راستے، اندرونی آبی راہیں اور ایسی آبی

راہوں کے متعلق فہرست 1 اور فہرست 3 میں توضیعات کے تابع ان پر آمدورفت، مشین کے ذریعہ چلائی جانے والی گاڑیوں کے سوادوسری گاڑیاں۔

14۔ زراعت جس میں زرعی تعلیم اور تحقیق، کیڑوں سے تحفظ اور پودوں کی بیماریوں کا انسداد شامل ہیں۔

15۔ مویشیوں کی نسل کا تحفظ، حفاظت اور افزائش اور جانوروں کی بیماریوں کا انسداد، علاج حیوانات کی تربیت اور بیطاری۔

16۔ کانجی ہاؤس اور مویشیوں کی بیجا مداخلت کو روکنا۔

17۔ پانی یعنی آب رسانی، آب پاشی اور نہریں، بدرو اور بند، ذخیرہ آب اور پن بجلی، فہرست 1 کے اندراج 56 کی توضیعات کے تابع۔

18۔ اراضی یعنی اراضی میں یا اس پر حقوق، لگان داری جس میں زمیندار اور لگان دار کے تعلقات شامل ہیں اور لگان کی وصولی، زرعی اراضی کی منتقلی اور انتقال حقیت، زمین سدھار اور زرعی قرضے، آباد کاری۔

19- × × × × ×

20- × × × × ×

21۔ ماہی گاہیں۔

22۔ کورٹ آف وارڈز، فہرست 1 کے اندراج 34 کی توضیعات کے تابع زیر کفالت اور قرق املاک۔

23۔ کانوں کی ضابطہ بندی اور معدنی ترقی جو یونین کے زیر نگرانی ضابطہ بندی اور ترقی سے متعلق فہرست 1 کی توضیعات کے تابع ہو۔

24۔ صنعتیں جو فہرست 1 کے اندراج 7 اور 52 کی توضیعات کے تابع ہوں۔

25۔ گیس اور گیس کار گاہیں۔

26۔ فہرست 3 کے اندراج 33 کی توضیعات کے تابع اندرون ریاست تجارت اور بیوپار۔

27۔ فہرست 3 کے اندراج 33 کی توضیعات کے تابع مال کی پیداوار، رسد اور تقسیم۔

28۔ بازار اور میلے۔

29۔ × × × × ×

30۔ قرض دہندگی اور قرض دہندگان، زرعی قرض داری کی امداد۔

31۔ سرائے اور مالکان سرائے۔

32۔ کارپوریشنوں کا سند یافتہ بنانا، ان کی ضابطہ بندی اور ان کا خاتمہ، سوائے ان کے جن کی فہرست 1 میں صراحت ہے اور جامعات، ایسی تجارتی، ادبی، سائنسی، مذہبی اور دیگر انجمنیں اور متحدہ جماعتیں جن کو سند یافتہ نہ بنایا گیا ہو، انجمن ہائے امداد باہمی۔

33۔ تھیٹر اور ڈرامے کھیلنا، فہرست 1 کے اندراج 60 کی توضیعات کے تابع سینما، تماشے اور تفریحات۔

34۔ بازی لگانا اور قمار بازی۔

35۔ کار گاہیں، اراضیات اور عمارتیں جو ریاست میں مرکوز ہوں یا اس کے قبضہ میں ہوں۔

36۔ × × × × ×

37۔ پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے کسی قانون کی توضیعات کے تابع ریاست کی مجلس قانون ساز کے انتخابات۔

38۔ ریاست کی مجلس قانون ساز کے ارکان، قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر اور نائب اسپیکر اور اگر قانون ساز کونسل ہو تو اس کے میر مجلس اور نائب میر مجلس کی یافت اور الاؤنس۔

39۔ قانون ساز اسمبلی اور اس کے ارکان اور کمیٹیوں اور اگر قانون ساز کونسل ہو تو اس کونسل اور اس کے ارکان اور کمیٹیوں کے اختیارات، مراعات اور تحفظات، ریاست کی مجلس قانون ساز کی کمیٹیوں کے سامنے شہادت دینے اور دستاویزات پیش کرنے کے لیے اشخاص کو حاضری پر مجبور کرنا۔

40۔ ریاست کے وزیروں کی یافت اور الاؤنس۔

41۔ ریاستی سرکاری ملازمتیں، ریاستی پبلک سروس کمیشن۔

42۔ ریاستی پنشن یعنی وہ پنشن جو ریاست سے یا ریاست کے مجتمعہ فنڈ سے واجب الادا ہوں۔

43۔ ریاست کے سرکاری دین۔

44۔ دفینے۔

45۔ مال گزاری اراضی جس میں مال گزاری کی تشخیص اور وصولی، کاغذات اراضی کا مرتب رکھنا، مال گزاری کی اغراض کے لیے پیمائش اور داخلہ حقوق اراضی اور انتقال حقیت مال گزاری شامل ہیں۔

46۔ زرعی آمدنی ٹیکس۔

47۔ زرعی اراضی کی وراثت کے متعلق محصولات۔

48۔ زرعی اراضی کے متعلق محصول املاک۔

49۔ اراضیات اور عمارتوں پر ٹیکس۔

50۔ معدنیاتی ترقی سے متعلق پارلیمنٹ کے قانون کے ذریعہ عائد کی ہوئی پابندیوں کے تابع معدنی حقوق پر ٹیکس۔

51۔ حسب ذیل ایسے مال پر محصولات پیداوار جو ریاست میں بنایا یا تیار کیا جائے اور بھارت میں دوسری جگہ بنائے یا تیار کیے ہوئے اسی قسم کے مال پر اتنی ہی یا اس سے کم شرح پر تلافی محصول، —

(الف)انسانی استعمال کے لیے الکحلی شرابیں؛
(ب)افیون، بھنگ اور دیگر محذر مفردات اور محذرات،
لیکن ان میں ایسی ادویات اور سنگار کی مصنوعات شامل نہیں ہیں جن میں الکحل یا کوئی ایسی شے موجود ہو جو اس اندراج کے ذیلی پیرا(ب) میں شامل ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

53۔ بجلی کے صرفہ یا بکری پر ٹیکس۔

54۔ خام پیٹرولیم، اعلیٰ رفتار ڈیزل، موٹر اسپرٹ (عام طور پر پیٹرول کے نام سے موسوم)، قدرتی گیس، ہوابازی ٹربائن ایندھن اور انسانی استعمال کے لیے الکحلی شراب کی بکری پر ٹیکس مگر اس میں ایسے مال کی بین ریاستی تجارت یا بیوپار کے دوران بکری یا بین الاقوامی تجارت یا بیوپار کے دوران بکری شامل نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

56۔ ایسے مال اور مسافروں پر ٹیکس جو سڑک یا اندرونی آبی راہوں سے لے جائے جائیں۔

57۔ ایسی گاڑیوں پر ٹیکس جو سڑکوں پر استعمال کے قابل ہوں، خواہ وہ مشین سے چلتی ہوں یا نہ چلتی ہوں، جن میں ٹرام گاڑیاں شامل ہیں جو فہرست 3 کے اندراج 35 کی توضیعات کے تابع ہوں۔

58۔ جانوروں اور کشتیوں پر ٹیکس۔

59۔ راہداری۔

60۔ پیشوں، تجارتوں، حرفوں اور روزگار پر ٹیکس۔

61۔ فی کس محصول۔

62۔ تماشوں اور تفریحات پر اس حد تک ٹیکس جو کسی پنچایت یا کسی

میونسپلٹی یا کسی علاقائی کونسل یا کسی ضلع کونسل کے ذریعہ عائد اور جمع کیا جائے۔

63۔ رسوم اسٹامپ کی شرحیں ان دستاویزات کے متعلق جو ان کے سوا ہوں جن کی صراحت بہ لحاظ شرح رسوم اسٹامپ فہرست 1 کی توضیعات میں کی گئی ہے۔

64۔ اس فہرست میں مندرجہ امور میں سے کسی امر کے متعلق قوانین کے خلاف جرائم۔

65۔ اس فہرست میں مندرجہ امور میں سے کسی امر کی بابت سپریم کورٹ کے سوا سب عدالتوں کا اختیار سماعت اور ان کے اختیارات۔

66۔ اس فہرست میں مندرجہ امور میں سے کسی امر کے متعلق فیسیں لیکن اس میں وہ فیسیں شامل نہیں ہیں جو کسی عدالت میں لی جائیں۔

فہرست 3
متوازی فہرست

1۔ قانون فوجداری جس میں وہ سب امور شامل ہیں جو اس آئین کی تاریخ نفاذ پر مجموعہ تعزیرات بھارت میں شامل تھے لیکن جرائم شامل نہیں ہیں جو فہرست 1 یا فہرست 2 میں صراحت کیے ہوئے امور میں سے کسی امر کے متعلق قوانین کے خلاف ہوں اور جن میں سول اختیار کی مدد میں بحری، بری یا فضائی فوج یا یونین کی دیگر مسلح افواج کا استعمال کرنا شامل نہیں ہے۔

2۔ ضابطہ فوجداری جس میں وہ سب امور شامل ہیں جو اس آئین کی تاریخ نفاذ پر مجموعہ ضابطہ فوجداری میں شامل تھے۔

3۔ انسدادی نظر بندی ان وجوہ کی بنا پر جن کا تعلق کسی ریاست کی سلامتی، امن عامہ کے قائم رکھنے یا قوم کے لیے لازم رسدات اور خدمات کو قائم رکھنے سے ہو، اشخاص جو اس

غرض سے نظر بند ہوں۔

4۔ قیدیوں، ملزموں اور اس فہرست کے اندراج 3 میں صراحت کیے ہوئے وجوہ سے انسدادی نظربندی میں رکھے گئے اشخاص کی ایک ریاست سے دوسری ریاست میں منتقلی۔

5۔ بیاہ اور طلاق، اطفال اور نابالغان، تبنیت، وصیتیں، وفات بلاوصیت اور وراثت، خاندان مشترکہ اور بٹوارہ، وہ سب امور جن کے متعلق عدالتی کارروائی کے فریق اس آئین کی تاریخ نفاذ کے عین قبل اپنے شخصی قانون کے تابع تھے۔

6۔ زرعی اراضی کے سوا دوسری جائیداد کی منتقلی، قبالے اور دستاویزات کی رجسٹری۔

7۔ معاہدے جن میں شراکت، ایجنسی، باربرداری کے معاہدے اور دیگر خاص اقسام کے معاہدے شامل ہیں لیکن زرعی اراضی کے متعلق معاہدے شامل نہیں ہیں۔

8۔ افعال بیجا قابل ارجاع نالش۔

9۔ ناداری اور دیوالہ۔

10۔ امانت اور امناء۔

11۔ ناظم الامور اعلیٰ و سرکاری امناء۔

11الف۔ عدل گستری یا سپریم کورٹ اور عدالت ہائے العالیہ کے سوا دیگر جملہ عدالتوں کی تشکیل اور تنظیم۔

12۔ شہادت اور حلف، قوانین، سرکاری افعال و ریکارڈ اور عدالتی کارروائی کو تسلیم کرنا۔

13۔ ضابطہ دیوانی جس میں وہ سب امور شامل ہیں جو اس آئین کی تاریخ نفاذ پر مجموعہ ضابطہ دیوانی میں شامل تھے، میعاد سماعت اور ثالثی۔

14۔ توہین عدالت جس میں سپریم کورٹ کی توہین شامل نہیں

ہے۔

15۔ آوارہ گردی، خانہ بدوش اور سیلانی قبیلے۔

16۔ جنون اور دماغی فتور جس میں مجنونوں یا فاتر العقلوں کے رکھنے یا علاج کی جگہیں شامل ہیں۔

17۔ انسداد بے رحمی بر جانوران۔

17الف۔ جنگلات۔

17ب۔ جنگلی جانوروں اور پرندوں کا تحفظ۔

18۔ اشیا خوردنی اور دوسری چیزوں میں ملاوٹ۔

19۔ افیون کے متعلق فہرست 1 کے اندراج 59 کی توضیعات کے تابع مفرد ادویہ اور زہر۔

20۔ معاشی اور سماجی منصوبہ بندی۔

20الف۔ آبادی کو بڑھنے سے روکنا اور خاندانی منصوبہ بندی۔

21۔ بیوپاری اور صنعتی اجارے، مشترکہ انجمنیں اور ٹرسٹ۔

22۔ مزدور سبھائیں، صنعتی اور مزدوروں کے تنازعات۔

23۔ سماجی تحفظ اور سماجی بیمہ، روزگار اور بے روزگاری۔

24۔ مزدوروں کی بہبودی جس میں کام کی شرائط، مستقبلی فنڈ، آجروں کی ذمہ داری، کام گران کا معاوضہ، وظائف معذوری اور پیرانہ سالی اور زچگی کی سہولتیں شامل ہیں،

25۔ فہرست 1 کی مدات 63، 64، 65 اور 66 کی توضیعات کے تابع تعلیم جس میں تکنیکی و طبی تعلیم اور جامعات شامل ہیں۔ مزدوروں کی ان کے دھندوں کی نسبت اور فنی تربیت۔

26۔ قانونی، طبی اور دیگر پیشے۔

27۔ بھارت اور پاکستان کی ڈومینیوں کے قائم ہونے کی وجہ سے اپنی اصلی جائے سکونت سے بے گھر اشخاص کی امداد اور باز آباد کاری۔

28۔ خیرات اور خیراتی ادارے، خیراتی اور مذہبی او قاف اور مذہبی ادارے۔

29۔ ایک ریاست سے دوسری ریاست تک آدمیوں، جانوروں یا پودوں کو متاثر کرنے والی وبائی یا متعدی بیماریوں یا کیڑوں کے پھیلنے کو روکنا۔

30۔ پیدائش واموات کے اعداد وشمار جن میں پیدائش اور موت کا درج رجسٹر کرنا شامل ہے۔

31۔ بندر گاہیں سوائے ان کے جو پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے قانون یا موجودہ قانون سے یاان کے تحت بڑی بندر گاہیں قرار دی جائیں۔

32۔ قومی آبی راہوں کے متعلق فہرست 1 کی توضیعات کے تابع مشین سے چلنے والے سفینوں کے تعلق سے اندرونی آبی راہوں سے جہاز رانی اور ملاحی اور ایسی آبی راہوں پر راستوں کا قاعدہ اور اندرونی آبی راہوں پر مسافروں اور مال کا لانا لے جانا۔

33۔ حسب ذیل اشیا کی تجارت اور بیوپار، ان کی پیداوار اور رسد اور تقسیم، —

(الف) کسی صنعت کی پیداوار جب پارلیمنٹ قانون کے ذریعہ ایسی صنعت پر یونین کی نگرانی کو مفاد عامہ کے لیے قرین مصلحت قرار دے اور ایسی پیداوار کی قسم کا درآمد شدہ مال؛

(ب) اشیا خوردنی جس میں کھانے کے قابل تلہن اور تیل شامل ہیں؛

(ج) مویشیوں کا چارہ جس میں کھلی اور دیگر مرتکزے شامل ہیں؛

(د) کپاس چاہے اوٹی یا بنا اوٹی ہوئی ہو اور بنولے؛ اور

(ہ) خام پٹ سن۔

33 الف۔ معیار مقرر کرنے کے سوا ناپ تول کے پیمانے۔

34۔ قیمت پر نگرانی۔

35۔ مشین سے چلنے والی گاڑیاں جن میں ایسی گاڑیوں پر ٹیکس لگانے کے اصول شامل ہیں۔

36۔ کارخانے۔

37۔ بائلر۔

38۔ بجلی۔

39۔ اخبارات، کتابیں اور مطابع۔

40۔ آثارِ قدیمہ کی کھدائی کے مقامات اور باقیات سوائے ان کے جو پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے قانون سے یا اس کے تحت قومی اہمیت کے قرار دیے جائیں۔

41۔ اس جائیداد کی تحویل، انتظام اور منتقلی (بشمول زرعی اراضی) جو بذریعہ قانون جائیداد تخلیہ کنندہ قرار دی جائے۔

42۔ جائیداد کا حاصل کرنا اور طلب کرنا۔

43۔ کسی ریاست میں ایسے ٹیکس اور دیگر سرکاری مطالبات کے بارے میں مطالبوں کی وصولی جو اس ریاست کے باہر پیدا ہوئے ہوں، اس میں بقایا مال گزاری اراضی اور ایسی رقوم شامل ہیں جو مثل ایسے بقایا کے وصول کی جا سکتی ہیں۔

44۔ رسوم اسٹامپ سوائے ان رسوم یا فیسوں کے جو عدالتی اسٹامپ کے ذریعہ وصول کی جائیں لیکن اس میں رسوم اسٹامپ کی شرح شامل نہیں ہے۔

45۔ فہرست 2 یا فہرست 3 میں صراحت کیے ہوئے امور میں سے کسی امر کی اغراض کے لیے تحقیقات اور اعداد و شمار۔

46۔ اس فہرست میں صراحت کیے ہوئے امور میں سے کسی امر کے متعلق سپریم کورٹ کے سوا تمام عدالتوں کا اختیار سماعت اور ان کے اختیارات۔

47۔ اس فہرست کے امور میں سے کسی امر کے متعلق فیسیں لیکن اس میں وہ فیسیں شامل نہیں ہیں جو کسی عدالت میں لی جائیں۔

آٹھواں فہرست بند

[دفعات 344(1) اور 351]

زبانیں

1- آسامی
2- بنگالی
3- بوڈو
4- ڈوگری
5- گجراتی
6- ہندی
7- کنڑ
8- کشمیری
9- کونکنی
10- میتھلی
11- ملیالم
12- منی پوری
13- مراٹھی
14- نیپالی
15- اڑیا

-16	پنجابی
-17	سنسکرت
-18	سنتھالی
-19	سندھی
-20	تامل
-21	تیلگو
-22	اردو

نواں فہرست بند

(دفعہ 31ب)

بعض ایکٹ اور دساتیر العمل کا جواز

1۔ اصلاحات اراضی بہار ایکٹ، 1950 (بہار ایکٹ 30 بابت 1950)۔

2۔ لگان داری وزرعی اراضیات بمبئی ایکٹ، 1948 (بمبئی ایکٹ 67 بابت 1948)۔

3۔ برخاستگی مالکی طریقہ لگان داری بمبئی ایکٹ، 1949 (بمبئی ایکٹ 61 بابت 1949)۔

4۔ برخاستگی تعلق داری طریقہ لگان داری بمبئی ایکٹ، 1949 (بمبئی ایکٹ 62 بابت 1949)۔

5۔ برخاستگی لگان داری پنچ محل مہواسی ایکٹ، 1949 (بمبئی ایکٹ 63 بابت 1949)۔

6۔ برخاستگی کھوتی بمبئی ایکٹ، 1950 (بمبئی ایکٹ 6 بابت 1950)۔

7۔ برخاستگی پرگنہ اور کلکرنی وطن بمبئی ایکٹ، 1950 (بمبئی ایکٹ 60 بابت 1950)۔

8۔ برخاستگی حقوق مالکانہ (املاک، محال، انتقالی اراضیات) مدھیہ پردیش ایکٹ، 1950 (مدھیہ پردیش ایکٹ 1 بابت 1951)۔

9۔ املاک (برخاستگی و تبدیلی بہ رعیت واری) مدراس ایکٹ، 1948 (مدراس ایکٹ 26 بابت 1948)۔

10۔ املاک (برخاستگی و تبدیلی بہ رعیت واری) ترمیم مدراس ایکٹ، 1950 (مدراس ایکٹ 1 بابت 1950)۔

11۔ برخاستگی زمینداری واصلاحات اراضی اترپردیش ایکٹ، 1950 (اترپردیش ایکٹ 1 بابت 1951)۔

12۔ دستور العمل (برخاستگی جاگیرات) حیدرآباد، 1358 الیف۔ (نمبر 69 بابت 1359 فصلی)۔

13۔ دستور العمل (معاوضہ) جاگیرات حیدرآباد، 1359 الیف۔ (نمبر 35 بابت 1358 فصلی)۔

14۔ باز آباد کاری بے گھر اشخاص (حصول اراضی) بہار ایکٹ، 1950 (بہار ایکٹ 38 بابت 1950)۔

15۔ حصول اراضی (باز آباد کاری پناہ گزینان) صوبہ جات متحدہ ایکٹ، 1948 (صوبہ جات متحدہ ایکٹ 36 بابت 1948)۔

16۔ بے گھر اشخاص از سر نو بسانا (حصول اراضی) ایکٹ، 1948 (ایکٹ 60 بابت 1948)۔

17۔ بیمہ ایکٹ، 1938 (ایکٹ 4 بابت 1938) کی دفعات 52 الف تا 52 ز جو بیمہ (ترمیم) ایکٹ، 1950 (ایکٹ 47 بابت 1950) کی دفعہ 42 سے شامل کی گئیں۔

18۔ ریلوے کمپنی (توضیعات متعلق ہنگامی حالت) ایکٹ، 1951 (ایکٹ 51 بابت 1951)۔

19۔ صنعت (ترقی وانضباط) ایکٹ، 1951 (ایکٹ 65 بابت 1951) کا باب 3 الف جیسا کہ صنعت (ترقی وانضباط) ترمیم ایکٹ، 1953 (ایکٹ 26 بابت 1953) کی دفعہ 13 سے شامل کیا گیا۔

20۔ ترقی اراضی ومنصوبہ بندی مغربی بنگال ایکٹ، 1948 (مغربی

بنگال ایکٹ 21 بابت 1948) جس کی مغربی بنگال ایکٹ 29 بابت 1951 سے ترمیم کی گئی۔

21۔ تعین حد انتہائی زرعی مقبوضات آندھرا پردیش ایکٹ، 1961 (آندھرا پردیش ایکٹ 10 بابت 1961)۔

22۔ لگان داری وزرعی اراضیات (جواز) آندھرا پردیش (رقبہ تلنگانہ) ایکٹ، 1961 (آندھرا پردیش ایکٹ 21 بابت 1961)۔

23۔ تنسیخ بے ضابطہ پٹہ جات، اجارہ و قولی اراضی و برخاستگی رعایتی تشخیص آندھرا پردیش (رقبہ تلنگانہ) ایکٹ، 1961 (آندھرا پردیش ایکٹ 36 بابت 1961)۔

24۔ حصول اراضیات مملوکہ مذہبی یا خیراتی ادارہ جات نوعیت عام آسام ایکٹ، 1959 (آسام ایکٹ 9 بابت 1961)۔

25۔ اصلاحات اراضی (ترمیم) بہار ایکٹ، 1953 (بہار ایکٹ 20 بابت 1954)۔

26۔ اصلاحات اراضی تعین حد انتہائی رقبہ و حصول زائد اراضی بہار ایکٹ، 1961 (بہار ایکٹ 12 بابت 1962) (اس ایکٹ کی دفعہ 28 کو چھوڑ کر)۔

27۔ برخاستگی تعلق داری طریقہ لگان داری (ترمیم) بمبئی ایکٹ، 1954 (بمبئی ایکٹ 1 بابت 1955)۔

28۔ برخاستگی تعلق داری طریقہ لگان داری (ترمیم) بمبئی ایکٹ، 1957 (بمبئی ایکٹ 18 بابت 1958)۔

29۔ برخاستگی انعامات (کچھ رقبہ) بمبئی ایکٹ، 1958 (بمبئی ایکٹ 98 بابت 1958)۔

30۔ لگان داری وزرعی اراضیات (گجرات ترمیم) بمبئی ایکٹ، 1960 (گجرات ایکٹ 16 بابت 1960)۔

31۔ تعین حد انتہائی زرعی اراضیات گجرات ایکٹ، 1960

(گجرات ایکٹ26بابت1961)۔

32۔ سگبار او مہواسی املاک (برخاستگی حق مالکانہ وغیرہ) دستورالعمل، 1962(دستورالعمل گجرات 1بابت1962)۔

33۔ برخاستگی بقایا انتقالات حقیت گجرات ایکٹ، 1963(گجرات ایکٹ 33 بابت 1963) سوائے اس کے کہ جس حد تک یہ ایکٹ اس کی دفعہ 2 کے فقرہ(3) کے ذیلی فقرہ(د) میں محولہ انتقال حقیت سے متعلق ہے۔

34۔ زرعی اراضیات (تعین انتہائی حد مقبوضات) مہاراشٹر ایکٹ، 1961 (مہاراشٹر ایکٹ27بابت1961)۔

35۔ لگان داری وزرعی اراضیات (مکرر وضع قانون، جواز ومزید ترمیم) حیدر آباد ایکٹ، 1961 (مہاراشٹر ایکٹ 45 بابت 1961)۔

36۔ لگان داری وزرعی اراضیات حیدر آباد ایکٹ، 1950 (حیدر آباد ایکٹ21بابت1950)۔

37۔ جنمی کرم ادائیگی (برخاستگی) ایکٹ، 1960(کیرالا ایکٹ 3 بابت1961)۔

38۔ ٹیکس اراضی کیرالا ایکٹ، 1961(کیرالا ایکٹ 13 بابت1961)۔

39۔ اصلاحات اراضی کیرالا ایکٹ، 1963(کیرالا ایکٹ 1 بابت 1964)۔

40۔ مجموعہ مال گزاری اراضی مدھیہ پردیش، 1959(مدھیہ پردیش ایکٹ20بابت1959)۔

41۔ تعین انتہائی حد زرعی مقبوضات مدھیہ پردیش ایکٹ، 1960 (مدھیہ پردیش ایکٹ20بابت1960)۔

42۔ تحفظ کاشت کار لگان داران مدراس ایکٹ، 1955(مدراس

ایکٹ25بابت1955)۔

43۔ کاشت کار لگان داران (ادائی مناسب لگان) مدراس ایکٹ، 1956(مدراس ایکٹ24بابت1956)۔

44۔ کدی ریپودخیل کاران (تحفظ بے دخلی) مدراس ایکٹ، 1961(مدراس ایکٹ38بابت1961)۔

45۔امانت عامہ (ضابطہ بندی انتظام زرعی اراضیات)مدراس ایکٹ، 1961(مدراس ایکٹ57بابت1961)۔

46۔اصلاحات اراضی (تعین انتہائی حد اراضی) مدراس ایکٹ، 1961(مدراس ایکٹ58بابت1961)۔

47۔ لگان داری میسور ایکٹ، 1952 (میسور ایکٹ 13 بابت1952)۔

48۔ لگان داران کُرگ ایکٹ ، 1957(میسور ایکٹ 14 بابت1957)۔

49۔ برخاستگی عہدہ دیہی میسور ایکٹ،1961 (میسور ایکٹ 14بابت1961)۔

50۔ لگان داری وزرعی اراضیات (جواز) حیدر آباد ایکٹ، 1961(میسور ایکٹ36بابت1961)۔

51۔ اصلاحات اراضی میسور ایکٹ،1961(میسور ایکٹ10 بابت1962)۔

52۔ اصلاحات اراضی اڑیسہ ایکٹ،1960(اڑیسہ ایکٹ16 بابت1960)۔

53۔ضم شدہ علاقہ جات (برخاستگی عہدہ دیہی) اڑیسہ ایکٹ، 1963(اڑیسہ ایکٹ10بابت1963)۔

54۔ تحفظ حق لگانداری اراضی پنجاب ایکٹ،1953(پنجاب ایکٹ 10بابت1953)۔

55۔ لگان داری راجستھان ایکٹ،1955(راجستھان ایکٹ3بابت 1955)۔

56۔ برخاستگی زمینداری وبسوے داری راجستھان ایکٹ، 1959(راجستھان ایکٹ8بابت1959)۔

57۔ برخاستگی زمینداری واصلاحات اراضی کماؤں اور اترا کھنڈ ایکٹ،1960(اترپردیش ایکٹ17بابت1960)۔

58۔ تعین انتہائی حد مقبوضات اراضی اترپردیش ایکٹ،1960 (اترپردیش ایکٹ1بابت1961)۔

59۔ حصول املاک مغربی بنگال ایکٹ، 1953(مغربی بنگال ایکٹ1بابت1954)۔

60۔ اصلاحات آراضی مغربی بنگال ایکٹ،1955(مغربی بنگال ایکٹ 10بابت1956)۔

61۔ اصلاحات اراضی دہلی ایکٹ، 1954(دہلی ایکٹ 8 بابت 1954)۔

62۔ مقبوضات اراضی (انتہائی حد) دہلی ایکٹ، 1960 (مرکزی ایکٹ24بابت1960)۔

63۔ مال گزاری اراضی واصلاحات اراضی منی پور ایکٹ، 1960(مرکزی ایکٹ33بابت1960)۔

64۔ مال گزاری اراضی واصلاحات اراضی تری پورہ ایکٹ،1960 (مرکزی ایکٹ43بابت1960)۔

65۔ اصلاحات اراضی (ترمیم) کیرالا ایکٹ،1969(کیرالا ایکٹ 35بابت1969)۔

66۔ اصلاحات اراضی (ترمیم) کیرالا ایکٹ 1971 (کیرالا

ایکٹ25بابت1971)۔

67۔اصلاحات اراضی (انتہائی حد زرعی مقبوضات) آندھراپردیش ایکٹ،1973(آندھراپردیش ایکٹ1بابت1973)۔

68۔اصلاحات اراضی (تعین انتہائی حد و حصول زائد اراضی)(ترمیم) بہارایکٹ،1972(بہارایکٹ1بابت1973)۔

69۔اصلاحات اراضی (تعین انتہائی حد و حصول زائد اراضی)(ترمیم) بہارایکٹ،1973(بہارایکٹ9بابت1973)۔

70۔اصلاحات اراضی (ترمیم) بہار ایکٹ، 1972 (بہار ایکٹ5 بابت1972)۔

71۔انتہائی حد زرعی اراضیات (ترمیم) گجرات ایکٹ، 1972 (گجرات ایکٹ2بابت1974)۔

72۔ انتہائی حد مقبوضات اراضی ہریانہ ایکٹ، 1972 (ہریانہ ایکٹ26 بابت1972)۔

73۔انتہائی حد مقبوضات اراضی ہماچل پردیش ایکٹ، 1972 (ہماچل پردیش ایکٹ19بابت1973)۔

74۔اصلاحات اراضی (ترمیم) کیرالا ایکٹ، 1972(کیرالا ایکٹ 17بابت1972)۔

75۔انتہائی حد زرعی مقبوضات (ترمیم) مدھیہ پردیش ایکٹ، 1972(مدھیہ پردیش ایکٹ12بابت1974)۔

76۔انتہائی زرعی مقبوضات (ترمیم دوئم) مدھیہ پردیش ایکٹ، 1972(مدھیہ پردیش ایکٹ13بابت1974)۔

77۔اصلاحات اراضی (ترمیم) میسور ایکٹ،1973(کرناٹک ایکٹ 1بابت1974)۔

78۔اصلاحات اراضی پنجاب ایکٹ ،1972 (پنجاب ایکٹ 10

بابت1973)۔

79۔ تعین انتہائی حد زرعی مقبوضات راجستھان ایکٹ، 1973 (راجستھان ایکٹ11بابت1973)۔

80۔ گڈلور جنم املاک (برخاستگی و تبدیلی بہ رعیت داری) ایکٹ، 1969 (تامل ناڈو ایکٹ24بابت1969)۔

81۔اصلاحات اراضی (ترمیم) مغربی بنگال ایکٹ،1972(مغربی بنگال ایکٹ12بابت1972)۔

82۔ حصول املاک (ترمیم) مغربی بنگال ایکٹ، 1964 (مغربی بنگال ایکٹ22بابت1964)۔

83۔ حصول املاک (ترمیم دویم) مغربی بنگال ایکٹ، 1973 (مغربی بنگال ایکٹ33بابت1973)۔

84۔لگانداری وزرعی اراضیات (ترمیم گجرات) بمبئی ایکٹ، 1972 (گجرات ایکٹ5بابت1973)۔

85۔اصلاحات اراضی (ترمیم) اڑیسہ ایکٹ،1974 (اڑیسہ ایکٹ 9بابت1974)۔

86۔ مال گزاری اراضی واصلاحات اراضی (ترمیم دوئم) تری پورہ ایکٹ،1974(تری پورہ ایکٹ7بابت1974)۔

87۔ × × × × ×

88۔ صنعت (ترقی وانضباط) ایکٹ،1951(مرکزی ایکٹ65 بابت1951)۔

89۔ طلب وحصول جائیداد غیر منقولہ ایکٹ، 1952 (مرکزی ایکٹ30بابت1952)۔

90۔معدن ومعدنیات (ترقی وانضباط) ایکٹ، 1957 (مرکزی ایکٹ67بابت1957)۔

91۔اجارہ اور تحدیدی تجارتی طریقہ ایکٹ، 1969 (مرکزی

ایکٹ54بابت1969)۔

92۔ × × × × × ×

93۔ کوک کوئلہ کان (توضیعات متعلق ہنگامی حالت) ایکٹ، 1979(مرکزی ایکٹ64بابت1971)۔

94۔ کوک کوئلہ کان (قومیانہ) ایکٹ، 1972 (مرکزی ایکٹ 36بابت1972)۔

95۔عام کاروبار بیمہ (قومیانہ) ایکٹ،1972(مرکزی ایکٹ57 بابت1972)۔

96۔ بھارتی تانبہ کارپوریشن (حصول بار کار) ایکٹ، 1972 (مرکزی ایکٹ58بابت1972)۔

97۔ناقابل کار کاروباری ادارہ جات پارچہ (حصولی انتظام) ایکٹ، 1972(مرکزی ایکٹ72بابت1972)۔

98۔ کوئلہ کان (حصولی انتظام) ایکٹ ،1973 (مرکزی ایکٹ 15بابت1973)۔

99۔ کوئلہ کان (قومیانہ) ایکٹ ،1973 (مرکزی ایکٹ26 بابت1973)۔

100۔انضباط زرمبادلہ خارجہ ایکٹ، 1973 (مرکزی ایکٹ46 بابت1973)۔

101۔الکاک ایشڈون کمپنی لمٹیڈ (حصول بار کار) ایکٹ، 1973 (مرکزی ایکٹ56بابت1973)۔

102۔ کوئلہ کان (تحفظ وترقی) ایکٹ،1974(مرکزی ایکٹ28 بابت1974)۔

103۔ زائد مشاہرات (لازمی جمع) ایکٹ، 1974(مرکزی ایکٹ37بابت1974)۔

104۔ تحفظ زرمبادلہ خارجہ وانسداد سرگرمی خفیہ درآمد برآمد ایکٹ،

1974(مرکزی ایکٹ52بابت1974)۔

105۔ناقابل کار کاروباری ادارہ جات پارچہ (قومیانہ) ایکٹ،1974 (مرکزی ایکٹ57بابت1974)۔

106۔ زرعی اراضیات (تعین انتہائی حد مقبوضات) (ترمیم) مہاراشٹر ایکٹ، 1964 (مہاراشٹر ایکٹ 16بابت 1965)۔

107۔زرعی اراضیات(تعین حد مقبوضات)(ترمیم)مہاراشٹر ایکٹ، 1965(مہاراشٹر ایکٹ32بابت1965)۔

108۔زرعی اراضیات(تعین حد مقبوضات)(ترمیم)مہاراشٹر ایکٹ، 1968(مہاراشٹر ایکٹ16بابت1968)۔

109۔ زرعی اراضیات (تعین انتہائی حد مقبوضات) (ترمیم دوئم) مہاراشٹر ایکٹ،1968(مہاراشٹر ایکٹ33بابت1968)۔

110۔زرعی اراضیات (تعین انتہائی حد مقبوضات) (ترمیم) مہاراشٹر ایکٹ،1969(مہاراشٹر ایکٹ37بابت1969)۔

111۔زرعی اراضیات (تعین انتہائی حد مقبوضات) (ترمیم دوئم) مہاراشٹر ایکٹ،1969(مہاراشٹر ایکٹ38بابت1969)۔

112۔زرعی اراضیات (تعین انتہائی حد مقبوضات) (ترمیم) مہاراشٹر ایکٹ، 1970(مہاراشٹر ایکٹ 27 بابت1970)۔

113۔زرعی اراضیات (تعین انتہائی حد مقبوضات) (ترمیم) مہاراشٹر ایکٹ ، 1972(مہاراشٹر ایکٹ 13 بابت 1972)۔

114۔زرعی اراضیات (تعین انتہائی حد مقبوضات) (ترمیم) مہاراشٹر ایکٹ،1973(مہاراشٹر ایکٹ50بابت1973)۔

115۔اصلاحات اراضی (ترمیم)اڑیسہ ایکٹ،1965(اڑیسہ ایکٹ

13بابت1965)۔
116۔اصلاحات اراضی (ترمیم)اڑیسہ ایکٹ،1966(اڑیسہ ایکٹ8 بابت1967)۔
117۔اصلاحات اراضی (ترمیم) اڑیسہ ایکٹ،1967(اڑیسہ ایکٹ 13بابت1967)۔
118۔اصلاحات اراضی (ترمیم) اڑیسہ ایکٹ،1969 (اڑیسہ ایکٹ 13بابت1969)۔
119۔اصلاحات اراضی (ترمیم) اڑیسہ ایکٹ،1970 (اڑیسہ ایکٹ 18بابت1970)۔
120۔ تعین انتہائی حد مقبوضات اراضی (ترمیم) اترپردیش ایکٹ، 1972 (اترپردیش ایکٹ18 بابت1973)۔
121۔ تعین انتہائی حد مقبوضات اراضی (ترمیم) اترپردیش ایکٹ، 1974 (اترپردیش ایکٹ2 بابت1975)۔
122۔ زرعی مال گزاری واصلاحات اراضی (ترمیم دوئم) تری پورہ ایکٹ،1975 (تری پورہ ایکٹ3 بابت1975)۔
123۔ اصلاحات اراضی دادرا اور نگر حویلی دستورالعمل،1971 (3بابت1971)۔
124۔اصلاحات اراضی (ترمیم) دادرا اور نگر حویلی دستورالعمل، 1973 (5بابت1973)۔
125۔موٹر گاڑی ایکٹ،1939 (مرکزی ایکٹ4 بابت1939) کی دفعہ66الف اور باب4الف۔
126۔ لازمی اجناس ایکٹ 1955 (مرکزی ایکٹ 10بابت 1955)۔
127۔خفیہ درآمد برآمد کنندگان وناجائز کاروبار کنندگان

زرمبادلہ خارجہ (ضبطی جائیداد) ایکٹ،1976مرکزی ایکٹ 13بابت1976)۔

128۔ بندھوا مزدوری نظام (برخاستگی) ایکٹ، 1976 (مرکزی ایکٹ19بابت1976)۔

129۔تحفظ زر مبادلہ خارجہ وانسداد سرگرمی خفیہ درآمد برآمد (ترمیم)ایکٹ،1976(مرکزی ایکٹ20بابت1976)۔

130۔ × × × × ×

131۔لیوی چینی قیمت توازن فنڈ ایکٹ،1976(مرکزی ایکٹ 31بابت1976)۔

132۔ شہری اراضی (انتہائی حدو ضابطہ بندی) ایکٹ، 1976(مرکزی ایکٹ33بابت1976)۔

133۔ یونین حسابات محکمہ بندی (تبادلہ عملہ) ایکٹ، 1976 (مرکزی ایکٹ59بابت1976)۔

134۔ قطعات اراضی تعین انتہائی حد آسام ایکٹ،1956(آسام ایکٹ1بابت1957)۔

135۔ لگانداری وزرعی اراضیات (علاقہ ودھرب) بمبئی ایکٹ، 1958(بمبئی ایکٹ99بابت1958)۔

136۔ نجی جنگلات (حصولی) گجرات ایکٹ، 1972 (گجرات ایکٹ14بابت1973)۔

137۔مقبوضات اراضی انتہائی حد (ترمیم) ہریانہ ایکٹ،1976 (ہریانہ ایکٹ17بابت1976)۔

138۔ لگانداری وزرعی اصلاحات ہماچل پردیش ایکٹ، 1972 (ہماچل پردیش ایکٹ8بابت1974)۔

139۔اراضی شاملات دیہہ مرکوزیت واستفادہ ہماچل پردیش

ایکٹ،1974(ہماچل پردیش ایکٹ18بابت1974)۔

140۔زرعی اصلاحات (ترمیم دوئم ومتفرق توضیعات) کرناٹک ایکٹ،1974(کرناٹک ایکٹ31بابت1974)۔

141۔زرعی اصلاحات (ترمیم دوئم) کرناٹک ایکٹ،1976 (کرناٹک ایکٹ27بابت1976)۔

142۔انسداد بے دخلی کیرالا ایکٹ،1966(کیرالا ایکٹ 12 بابت1966)۔

143۔تھیروپورم ادائیگی (برخاستگی) ایکٹ، 1969 (کیرالا ایکٹ 19بابت1969)۔

144۔ سری پدم حق انتخاب اراضیات ایکٹ، 1969(کیرالا ایکٹ20بابت1969)۔

145۔ سری پنڈروا کا اراضیات (مرکوزیت وحق انتخاب) ایکٹ،1971(کیرالا ایکٹ20بابت1971)۔

146۔نجی جنگلات (مرکوزیت وتفویض) کیرالا ایکٹ،1971 (کیرالا ایکٹ26بابت1971)۔

147۔ زرعی کام گران کیرالا ایکٹ،1974(کیرالا ایکٹ 18 بابت1974)۔

148۔ کاجو کارخانہ جات (حصولی) کیرالا ایکٹ، 1974 (کیرالا ایکٹ29بابت1974)۔

149۔چٹیز کیرالا ایکٹ، 1975 (کیرالا ایکٹ 23 بابت 1975)۔

150۔ درج فہرست قبائل (ممانعت منتقلی اراضیات وبحالی اراضیات منتقل شدہ) کیرالا ایکٹ، 1975(کیرالا ایکٹ 31 بابت1975)۔

151۔زرعی اصلاحات (ترمیم) کیرالا ایکٹ، 1976 (کیرالا ایکٹ

15بابت1976)۔

152۔ کنم برخاستگی لگانداری ایکٹ، 1976(کیرالا ایکٹ16 بابت1976)۔

153۔زرعی اراضیات انتہائی حد (ترمیم) مدھیہ پردیش ایکٹ، 1974(مدھیہ پردیش ایکٹ20بابت1974)۔

154۔ زرعی اراضیات انتہائی حد (ترمیم) مدھیہ پردیش ایکٹ، 1975(مدھیہ پردیش ایکٹ2بابت1976)۔

155۔ مغربی خاندیش مہواسی املاک (خاتمہ مالکانہ حقوق وغیرہ) دستور العمل، 1961 (مہاراشٹر دستور العمل 1 بابت 1962)۔

156۔ درج فہرست قبائل بحالی اراضیات مہاراشٹر ایکٹ ،1974(مہاراشٹر ایکٹ14بابت1975)۔

157۔ زرعی اراضیات (تخفیف انتہائی حد اراضیات)اور(ترمیم) مہاراشٹر ایکٹ، 1972 (مہاراشٹر ایکٹ 21 بابت1975)۔

158۔ نجی جنگلات(حصولی)مہاراشٹر ایکٹ،1975(مہاراشٹر ایکٹ 29بابت1975)۔

159۔ زرعی اراضیات (تخفیف انتہائی حد اراضیات) اور(ترمیم) ترمیمی مہاراشٹر ایکٹ، 1975(مہاراشٹر ایکٹ 47 بابت 1975)۔

160۔زرعی اراضیات (انتہائی حد اراضیات) (ترمیم) مہاراشٹر ایکٹ،1975(مہاراشٹر ایکٹ2بابت1976)۔

161۔ برخاستگی املاک اڑیسہ ایکٹ، 1951(اڑیسہ ایکٹ 1بابت 1952)۔

162۔ قیام نو آبادیات راجستھان ایکٹ،1954(راجستھان ایکٹ

27بابت1954)۔

163۔زرعی اصلاحات وحصولی املاک مالکان اراضی راجستھان ایکٹ،1963(راجستھان ایکٹ11بابت1964)۔

164۔ زرعی اراضیات تعین انتہائی حد (ترمیم) راجستھان ایکٹ، 1976(راجستھان ایکٹ8بابت1976)۔

165۔ لگانداری (ترمیم) راجستھان ایکٹ، 1976 (راجستھان ایکٹ12بابت1976)۔

166۔ زرعی اصلاحات (تخفیف انتہائی حد اراضی) تامل ناڈو ایکٹ،1970(تامل ناڈو ایکٹ17بابت1970)۔

167۔زرعی اصلاحات (تعین انتہائی حد اراضی)(ترمیم) تامل ناڈو ایکٹ،1971(تامل ناڈو ایکٹ41بابت1971)۔

168۔زرعی اصلاحات (تعین انتہائی حد اراضی)(ترمیم) تامل ناڈو ایکٹ،1972(تامل ناڈو ایکٹ10بابت1972)۔

169۔زرعی اصلاحات(تعین انتہائی حد اراضی)ترمیم دوئم تامل ناڈو ایکٹ1972(تامل ناڈو ایکٹ20بابت1972)۔

170۔زرعی اصلاحات(تعین انتہائی حد اراضی)ترمیم سوئم تامل ناڈو ایکٹ،1972(تامل ناڈو ایکٹ37بابت1972)۔

171۔زرعی اصلاحات(تعین انتہائی حد اراضی)ترمیم چہارم تامل ناڈو ایکٹ،1972(تامل ناڈو ایکٹ39بابت1972)۔

172۔ زرعی اصلاحات (تعین انتہائی حد اراضی) ترمیم ششم تامل ناڈو ایکٹ،1972(تامل ناڈو ایکٹ7بابت1974)۔

173۔ زرعی اصلاحات (تعین انتہائی حد اراضی) ترمیم پنجم تامل ناڈو ایکٹ،1972(تامل ناڈو ایکٹ10بابت1974)۔

174۔ زرعی اصلاحات (تعین انتہائی حداراضی) تامل ناڈو ترمیم ایکٹ،1974(تامل ناڈو ایکٹ15بابت1974)۔

175۔ زرعی اصلاحات (تعین انتہائی حد اراضی) ترمیم سوئم تامل ناڈو ایکٹ، 1974 (تامل ناڈو ایکٹ 30 بابت 1974)۔

176۔ زرعی اصلاحات (تعین انتہائی حد اراضی) ترمیم دوئم تامل ناڈو ایکٹ، 1974 (تامل ناڈو ایکٹ 32 بابت 1974)۔

177۔ زرعی اصلاحات (تعین انتہائی حد اراضی) ترمیم تامل ناڈو ایکٹ، 1975 (تامل ناڈو ایکٹ 11 بابت 1975)۔

178۔ زرعی اصلاحات (تعین انتہائی حد اراضی) ترمیم دوئم تامل ناڈو ایکٹ، 1975 (تامل ناڈو ایکٹ 21 بابت 1975)۔

179۔ برخاستگی زمینداری زرعی اصلاحات اترپردیش ایکٹ، 1950 (اترپردیش ایکٹ 1 بابت 1951) میں ترمیمات جو قوانین اراضی (ترمیم) اترپردیش ایکٹ، 1971 (اترپردیش ایکٹ 21 بابت 1971) اور قوانین اراضی (ترمیم) اترپردیش ایکٹ، 1974 (اترپردیش ایکٹ 34 بابت 1974) کے ذریعے عمل میں لائی گئی ہیں۔

180۔ تعین انتہائی حد زرعی مقبوضات (ترمیم) اترپردیش ایکٹ، 1976 (اترپردیش ایکٹ 20 بابت 1976)۔

181۔ زرعی اصلاحات (ترمیم دوئم) مغربی بنگال ایکٹ، 1972 (مغربی بنگال ایکٹ 28 بابت 1972)۔

182۔ بحالی منتقل کردہ اراضی مغربی بنگال ایکٹ، 1973 (مغربی بنگال ایکٹ 23 بابت 1973)۔

183۔ زرعی اصلاحات (ترمیم) مغربی بنگال ایکٹ، 1974 (مغربی بنگال ایکٹ 33 بابت 1974)۔

184۔ زرعی اصلاحات (ترمیم) مغربی بنگال ایکٹ، 1975 (مغربی بنگال ایکٹ 23 بابت 1975)۔

185۔ زرعی اصلاحات (ترمیم) مغربی بنگال ایکٹ، 1976 (مغربی

بنگال ایکٹ 12 بابت 1976)۔

186۔ زرعی اراضی (انتہائی حد) ترمیم دہلی ایکٹ، 1976 (مرکزی ایکٹ 15 بابت 1976)۔

187۔ گوا، دمن اور دیومنڈ کرس (تحفظ بے دخلی) ایکٹ، 1975 (گوا، دمن اور دیوا یکٹ 1 بابت 1976)۔

188۔ زرعی اصلاحات (تعین حد اراضی) پانڈیچری ایکٹ، 1973 (پانڈیچری ایکٹ 9 بابت 1974)۔

189۔ آسام (عارضی بندوبست شدہ رقبہ جات) لگان داری ایکٹ، 1971ء (آسام ایکٹ 33 بابت 1971)۔

190۔ آسام (عارضی بندوبست شدہ رقبہ جات) لگان داری (ترمیم) ایکٹ، 1974 (آسام ایکٹ 18 بابت 1974)۔

191۔ اصلاحات اراضی (تعین انتہائی حد و حصول زائد اراضی) (ترمیم) (ترمیمی) بہار ایکٹ، 1974 (بہار ایکٹ 13 بابت 1975)۔

192۔ اصلاحات اراضی (تعین انتہائی حد و حصول زائد اراضی) (ترمیم) بہار ایکٹ، 1976 (بہار ایکٹ 22 بابت 1976)۔

193۔ اصلاحات اراضی (تعین انتہائی حد و حصول زائد اراضی) (ترمیم) بہار ایکٹ، 1978 (بہار ایکٹ 7 بابت 1978)۔

194۔ حصول اراضی (ترمیم بہار) ایکٹ، 1979 (بہار ایکٹ 2 بابت 1980)۔

195۔ انتہائی حد مقبوضات اراضی (ترمیم) ہریانہ ایکٹ، 1977 (ہریانہ ایکٹ 14 بابت 1977)۔

196۔ زرعی اصلاحات (تعین انتہائی حد اراضی) تامل ناڈو ترمیم ایکٹ، 1978 (تامل ناڈو ایکٹ 25 بابت 1978)۔

197۔ زرعی اصلاحات (تعین انتہائی حد اراضی، تامل ناڈو ترمیم

ایکٹ،1979(تامل ناڈوا یکٹ11بابت1979)۔

198۔ قوانین برخاستگی زمینداری (ترمیم) اترپردیش ایکٹ، 1978(اترپردیش ایکٹ15بابت1978)۔

199۔بحالی منتقل کردہ اراضی (ترمیم)مغربی بنگال ایکٹ،1978 (مغربی بنگال ایکٹ24بابت1978)۔

200۔بحالی منتقل کردہ اراضی (ترمیم)مغربی بنگال ایکٹ،1980 (مغربی بنگال ایکٹ56بابت1980)۔

201۔ زرعی لگان داری گوا، دمن اور دیوایکٹ، 1964 (گوا، دمن اور دیوا یکٹ7بابت1964)۔

202۔زرعی لگان داری(پانچویں ترمیم) گوا، دمن اور دیوا یکٹ، 1976(گوا، دمن اور دیوا یکٹ17بابت1976)۔

203۔ آندھرا پردیش درج فہرست رقبے انتقال اراضی دستور العمل، 1959 (آندھرا پردیش دستور العمل 1 بابت1959)۔

204 ۔ آندھرا پردیش درج فہرست رقبے قوانین (وسعت اور ترمیم)دستورالعمل، 1963(آندھراپردیش دستورالعمل2 بابت1963)۔

205۔ آندھرا پردیش درج فہرست رقبے انتقال اراضی (ترمیم) دستور العمل، 1970 (آندھرا پردیش دستور العمل 1بابت 1970)۔

206۔ آندھرا پردیش درج فہرست رقبے انتقال اراضی (ترمیم) دستور العمل، 1971 (آندھرا پردیش دستور العمل 1بابت 1971)۔

207۔ آندھراپردیش درج فہرست رقبے انتقال اراضی (ترمیم) دستور

العمل،1978(آندھرا پردیش دستورالعمل 1 بابت 1978)۔

208۔ بہار کاشتکاری ایکٹ، 1885 (بہار ایکٹ 8 بابت 1885)۔

209۔ چھوٹا ناگپور کاشتکاری ایکٹ، 1908 (بنگال ایکٹ 6 بابت 1908)

(باب 8۔ دفعہ 46، 47، 48، 48الف اور 49؛ باب 10۔ دفعات 71، 71الف اور 71ب اور باب 18۔ دفعات 240، 241 اور 242)۔

210۔ سنتھال پرگنہ کاشتکاری (تکمیلی توضیعات) ایکٹ، 1949 (بہار ایکٹ 14 بابت 1949) دفعہ 53 کو چھوڑ کر۔

211۔ بہار درج فہرست رقبہ دستور العمل، 1969 (بہار دستور العمل 1 بابت 1969)۔

212۔ بہار اصلاحات اراضی (تعین انتہائی حد اور حصول زائد اراضی) (ترمیم) ایکٹ، 1982 (بہار ایکٹ 55 بابت 1982)۔

213۔ گجرات دیواستھان انعام برخاستگی ایکٹ، 1969 (گجرات ایکٹ 16 بابت 1969)۔

214۔ گجرات لگان داری قوانین (ترمیم) ایکٹ، 1976 (گجرات ایکٹ 37 بابت 1976)۔

215۔ گجرات زرعی اراضیات انتہائی حد (ترمیم) ایکٹ، 1976 (صدر کا ایکٹ 43 بابت 1976)۔

216۔ گجرات دیو استھان انعام برخاستگی (ترمیم) ایکٹ، 1977 (گجرات ایکٹ 27 بابت 1977)۔

217۔ گجرات لگان داری قوانین (ترمیم) ایکٹ، 1977 (گجرات ایکٹ 30 بابت 1977)۔

218۔ ممبئی مال گذاری اراضی (گجرات دوسری ترمیم) ایکٹ، 1980 (گجرات ایکٹ 37 بابت 1980)۔

219۔ بمبئ مجموعہ مال گذاری اراضی اور مدت اراضی لگان داری برخاستگی قوانین (گجرات ترمیم) ایکٹ، 1982(گجرات ایکٹ8بابت1982)۔

220۔ ہماچل پردیش انتقال اراضی (ضابطہ بندی) ایکٹ، 1968 (ہماچل پردیش ایکٹ15بابت 1969)۔

221۔ ہماچل پردیش انتقال اراضی (ضابطہ بندی)(ترمیم) ایکٹ، 1986(ہماچل پردیش ایکٹ16بابت 1986)۔

222۔ کرناٹک درج فہرست ذاتیں اور درج فہرست قبائل (بعض انتقال اراضی امتناع) ایکٹ، 1978 (کرناٹک ایکٹ 2بابت 1979)۔

223۔ کیرالا اصلاحات اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1978(کیرالا ایکٹ 13بابت1978)۔

224 ۔ کیرالا اصلاحات اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1981 (کیرالا ایکٹ19بابت1981)۔

225۔ مدھیہ پردیش مجموعہ مال گذاری اراضی (تیسری ترمیم) ایکٹ،1976(مدھیہ پردیش ایکٹ61بابت1976)۔

226۔ مدھیہ پردیش مجموعہ مال گذاری اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1980(مدھیہ پردیش ایکٹ15بابت 1980)۔

227۔ مدھیہ پردیش غیر زرعی مقبوضات انتہائی حد ایکٹ ،1981(مدھیہ پردیش ایکٹ11بابت1981)۔

228۔ مدھیہ پردیش انتہائی حد بہ زرعی مقبوضات (دوسری ترمیم) ایکٹ،1976(مدھیہ پردیش ایکٹ1بابت1984)۔

229۔ مدھیہ پردیش انتہائی حد بہ زرعی مقبوضات (ترمیم) ایکٹ، 1984(مدھیہ پردیش ایکٹ14بابت1984)۔

230۔ مدھیہ پردیش انتہائی حد بہ زرعی مقبوضات (ترمیم) ایکٹ،

1989 (مدھیہ پردیش ایکٹ 8 بابت 1989)۔

231۔ مہاراشٹر مجموعہ مال گذاری اراضی ،1966 (مہاراشٹر ایکٹ 41 بابت 1966) دفعات 36، 36 الف اور 36 ب۔

232۔ مہاراشٹر مجموعہ مال گذاری اراضی مجموعہ اور مہاراشٹر بحالی اراضیات درج فہرست قبائل (دوسری ترمیم) ایکٹ، 1976 (مہاراشٹر ایکٹ 30 بابت 1977)۔

233۔ مہاراشٹر بعض اراضی معدن اور معدنیات کے موجودہ حقوق مالکانہ کا برخاستگی ایکٹ، 1985 (مہاراشٹر ایکٹ 16 بابت 1985)۔

234۔ اڑیسہ درج فہرست رقبہ جات (درج فہرست قبائل کے ذریعہ) انتقال غیر منقولہ جائیداد دستور العمل، 1956 (اڑیسہ دستور العمل 2 بابت 1956)۔

235۔ اڑیسہ اصلاحات اراضی (دوسری ترمیم) ایکٹ ،1975 (اڑیسہ ایکٹ 29 بابت 1976)۔

236۔ اڑیسہ اصلاحات اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1976 (اڑیسہ ایکٹ 30 بابت 1976)۔

237۔ اڑیسہ اصلاحات اراضی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 1976 (اڑیسہ ایکٹ 44 بابت 1976)۔

238۔ راجستھان آباد کاری (ترمیم) ایکٹ، 1984 (راجستھان ایکٹ 12 بابت 1984)۔

239۔ راجستھان لگان داری (ترمیم) ایکٹ، 1984 (راجستھان ایکٹ 13 بابت 1984)۔

240۔ راجستھان لگان داری (ترمیم) ایکٹ، 1987 (راجستھان ایکٹ 21 بابت 1987)۔

241۔ تامل ناڈو اصلاحات اراضی (تعین انتہائی حد اراضی) دوسری

ترمیم ایکٹ،1979(تامل ناڈو ایکٹ 8بابت1980)۔

242۔ تامل ناڈو اصلاحات اراضی (تعین انتہائی حد اراضی) ترمیم ایکٹ،1980(تامل ناڈو ایکٹ 21بابت1980)۔

243۔ تامل ناڈو اصلاحات اراضی (تعین انتہائی حد اراضی) ترمیم ایکٹ،1981(تامل ناڈو ایکٹ 59بابت1981)۔

244۔ تامل ناڈو اصلاحات اراضی (تعین انتہائی حد اراضی) دوسری ترمیم ایکٹ،1983(تامل ناڈو ایکٹ 2بابت1984)۔

245۔ اترپردیش قوانین اراضی (ترمیم) ایکٹ،1982(اترپردیش ایکٹ 20بابت 1982)۔

246۔ مغربی بنگال اصلاحات اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1965 (مغربی بنگال ایکٹ 18بابت1965)۔

247۔ مغربی بنگال اصلاحات اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1966 (مغربی بنگال ایکٹ 11بابت1966)۔

248۔ مغربی بنگال اصلاحات اراضی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 1969(مغربی بنگال ایکٹ 23بابت1969)۔

249۔ مغربی بنگال حصول املاک (ترمیم) ایکٹ، 1977(مغربی بنگال ایکٹ 36بابت 1977)۔

250۔ مغربی بنگال مال گذاری مقبوضات اراضی ایکٹ، 1979 (مغربی بنگال ایکٹ 44بابت1979)۔

251۔ مغربی بنگال اصلاحات اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1980 (مغربی بنگال ایکٹ 41بابت 1980)۔

252۔ مغربی بنگال مال گذاری مقبوضات اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1981(مغربی بنگال ایکٹ 33بابت1981)۔

253۔ کلکتہ ٹھکا لگانداری (حصول اور ضابطہ بندی) ایکٹ،1981 (مغربی بنگال ایکٹ 37بابت1981)

254۔ مغربی بنگال مال گذاری مقبوضات اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1982 (مغربی بنگال ایکٹ 23 بابت 1982)۔

255۔ کلکتہ ٹھکا لگانداری (حصول اور ضابطہ بندی) (ترمیم) ایکٹ، 1984 (مغربی بنگال ایکٹ 41 بابت 1984)۔

256۔ ماہے اصلاحات اراضی ایکٹ، 1968 (پانڈیچری ایکٹ 1 بابت 1968)۔

257۔ ماہے اصلاحات اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1980 (پانڈیچری ایکٹ 1 بابت 1981)۔

257الف۔ تامل ناڈو پسماندہ طبقات درج فہرست ذاتیں اور درج فہرست قبائل (ریاست کے تابع تعلیمی اداروں میں جگہوں اور ملازمتوں میں تقرریاں یا عہدوں کا تحفظ) ایکٹ، 1993 (تامل ناڈو ایکٹ 45 بابت 1994)۔

258۔ بہار مراعات یافتہ اشخاص باڑہ لگانداری ایکٹ، 1947 (بہار ایکٹ 4 بابت 1948)۔

259۔ بہار چک بندی مقبوضات اور انسداد متفرقات ایکٹ، 1956 (بہار ایکٹ 22 بابت 1956)۔

260۔ بہار چک بندی مقبوضات اور انسداد متفرقات (ترمیم) ایکٹ، 1970 (بہار ایکٹ 7 بابت 1970)۔

261۔ بہار مراعات یافتہ اشخاص باڑہ لگانداری (ترمیم) ایکٹ، 1970 (بہار ایکٹ 9 بابت 1970)۔

262۔ بہار چک بندی مقبوضات اور انسداد متفرقات (ترمیم) ایکٹ، 1973 (بہار ایکٹ 27 بابت 1975)۔

263۔ بہار چک بندی مقبوضات اور انسداد متفرقات (ترمیم) ایکٹ، 1981 (بہار ایکٹ 35 بابت 1982)۔

264۔ بہار اصلاحات اراضی (تعین انتہائی حد علاقہ اور حصول زاید

اراضی) (ترمیم) ایکٹ، 1987(بہار ایکٹ 21بابت1987)۔

265۔ بہار مراعات یافتہ اشخاص باڑہ لگانداری (ترمیم) ایکٹ، 1989(بہار ایکٹ11بابت1989)۔

266۔ بہار اصلاحات اراضی ترمیم ایکٹ، 1989(بہار ایکٹ 11بابت1990)۔

267۔ کرناٹک درج فہرست ذاتیں اور درج فہرست قبائل (امتناع انتقال بعض اراضی) (ترمیم) ایکٹ،1984(کرناٹک ایکٹ 3بابت1984)۔

268۔ کیرالا اصلاحات اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1989(کیرالا ایکٹ16بابت1989)۔

269۔ کیرالا اصلاحات اراضی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 1989 (کیرالا ایکٹ2بابت1990)۔

270۔ اڑیسہ اصلاحات اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1989(اڑیسہ ایکٹ 9بابت 1990)۔

271۔ راجستھان لگانداری (ترمیم) ایکٹ،1979(راجستھان ایکٹ16بابت1979)۔

272۔ راجستھان آباد کاری (ترمیم) ایکٹ، 1987(راجستھان ایکٹ2بابت1987)۔

273۔ راجستھان آباد کاری (ترمیم) ایکٹ، 1989(راجستھان ایکٹ12بابت1989)۔

274۔ تامل ناڈو اصلاحات اراضی (تعین انتہائی حد اراضی) ترمیم ایکٹ، 1983(تامل ناڈو ایکٹ3بابت1984)۔

275۔ تامل ناڈو اصلاحات اراضی (تعین انتہائی حد اراضی) ترمیم ایکٹ،1986(تامل ناڈو ایکٹ57بابت1986)۔

276۔ تامل ناڈو اصلاحات اراضی (تعین انتہائی حد اراضی) دوسری ترمیم ایکٹ، 1987 (تامل ناڈو ایکٹ 4 بابت 1988)۔

277۔ تامل ناڈو اصلاحات اراضی (تعین انتہائی حد اراضی) (ترمیم) ایکٹ، 1989 (تامل ناڈو ایکٹ 30 بابت 1989)۔

278۔ مغربی بنگال اصلاحات اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1981 (مغربی بنگال ایکٹ 50 بابت 1981)۔

279۔ مغربی بنگال اصلاحات اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1986 (مغربی بنگال ایکٹ 5 بابت 1986)۔

280۔ مغربی بنگال اصلاحات اراضی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 1986 (مغربی بنگال ایکٹ 19 بابت 1986)۔

281۔ مغربی بنگال اصلاحات اراضی (تیسری ترمیم) ایکٹ، 1986 (مغربی بنگال ایکٹ 35 بابت 1986)۔

282۔ مغربی بنگال اصلاحات اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1989 (مغربی بنگال ایکٹ 23 بابت 1989)۔

283۔ مغربی بنگال اصلاحات اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1990 (مغربی بنگال ایکٹ 24 بابت 1990)۔

284۔ مغربی بنگال اصلاحات اراضی ٹریبونل ایکٹ، 1991 (مغربی بنگال ایکٹ 12 بابت 1991)۔

تشریح:- راجستھان لگانداری ایکٹ، 1955 (راجستھان ایکٹ 3 بابت 1955) کے تحت دفعہ 31 الف کے فقرہ (1) کی دوسری شرط کی خلاف ورزی میں کیا گیا حصول اس خلاف ورزی کرنے کی حد تک باطل ہو گا۔

دسواں فہرست بند

[دفعات 102(2) اور 191(2)]

دل بدل کی بنا پر نااہلیت کی نسبت توضیعات

1۔ تعبیر۔

اس فہرست بند میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت اس کے خلاف ہو، —

(الف ''ایوان'' سے پارلیمنٹ کا کوئی ایوان یا کسی ریاست کی مجلس قانون ساز کا، جیسی بھی صورت ہو، کوئی ایوان مراد ہے؛

(ب) پیرا گراف 2 یا پیرا گراف 4 کی، جیسی بھی صورت ہو، توضیعات کے مطابق ایوان کے کسی رکن کی نسبت، جس کا تعلق کسی سیاسی جماعت سے ہے، ''لیجسلیچر پارٹی'' سے مذکورہ توضیعات کے مطابق اس ایوان کے ایسے تمام ارکان پر مشتمل زمرہ مراد ہے، جن کا تعلق فی الوقت اس سیاسی جماعت سے ہے؛

(ج) ایوان کے کسی رکن کی نسبت ''اصل سیاسی جماعت'' سے پیرا گراف 2 کے ذیلی پیرا گراف (1) کی اغراض کے لیے ایسی سیاسی جماعت مراد ہے جس کا وہ رکن ہے؛

(د) ''پیرا گراف'' سے اس فہرست بند کا پیرا گراف مراد ہے۔

2۔ دل بدل کی بنا پر نااہلیت۔

(1) پیرا گراف 4 اور پیرا گراف 5 کی توضیعات کے تابع، ایوان کا کوئی رکن جس کا تعلق کسی سیاسی جماعت سے ہے ایوان کا رکن ہونے کے لیے نااہل ہو گا —

(الف) اگر اس نے ایسی سیاسی جماعت کی اپنی رکنیت قصداً چھوڑ دی ہے؛یا

(ب)اگر وہ ایسی سیاسی جماعت کے ذریعہ، جس سے اس کا تعلق ہے، یا اس سلسلہ میں اس کے ذریعہ مجاز کردہ کسی شخص یا حاکم کے ذریعے دی گئی کسی ہدایت کے خلاف، دونوں ہی صورتوں میں، ایسی سیاسی جماعت، شخص یا حاکم کی ماقبل اجازت کے بغیر، ایسے ایوان میں ووٹ دیتا ہے یا ووٹ دینے سے باز رہتا ہے اور اس طرح ووٹ دینے یا ووٹ دینے سے باز رہنے کو ایسی سیاسی جماعت، شخص یا حاکم نے اس طرح ووٹ دینے یا ووٹ دینے سے باز رہنے کی تاریخ سے پندرہ دن کے اندر اندر معاف نہیں کیا ہے۔

تشریح۔اس ذیلی پیرا گراف کی اغراض کے لیے،—

(الف)ایوان کے کسی منتخب رکن کے بارے میں یہ سمجھا جائے گا کہ اس کا ایسی سیاسی جماعت سے، اگر کوئی ہو، تعلق ہے جس نے اسے ایسے رکن کی حیثیت سے انتخاب کے لیے بطور امیدوار کھڑا کیا تھا؛

(ب)ایوان کے کسی نامزد رکن کے بارے میں،—

(i) جہاں وہ بطور ایسے رکن کے اپنی نامزدگی کی تاریخ پر کسی سیاسی جماعت کا رکن ہے، یہ سمجھا جائے گا کہ اس کا تعلق ایسی سیاسی جماعت سے ہے،

(ii) کسی دیگر صورت میں یہ سمجھا جائے گا کہ اس کا تعلق اس سیاسی جماعت سے ہے جس کا وہ دفعہ 99 یا دفعہ 188، جیسی بھی صورت ہو، کے احکام کی تعمیل کرنے کے بعد نشست سنبھالنے کی تاریخ سے چھ مہینے کی مدت منقضی ہونے سے پہلے، جیسی بھی صورت ہو، رکن بنتا ہے یا پہلی بار بنتا ہے۔

(2)ایوان کا کوئی منتخب رکن، جو کسی سیاسی جماعت کے ذریعہ کھڑے کیے گئے امیدوار کے علاوہ دیگر حیثیت سے منتخب

کیا گیا ہے، ایوان کا رکن ہونے کے لیے نااہل ہو گا اگر وہ ایسے انتخاب کے بعد کسی سیاسی جماعت میں شامل ہو جاتا ہے۔

(3) ایوان کا کوئی نامزد رکن، ایوان کا رکن ہونے کے لیے نااہل ہو گا اگر وہ دفعہ 99 یا دفعہ 188، جیسی بھی صورت ہو، کے احکام کی تعمیل کرنے کے بعد نشست سنبھالنے کی تاریخ سے چھ ماہ کی مدت منقضی ہونے کے بعد کسی سیاسی جماعت میں شامل ہو جاتا ہے۔

(4) اس پیرا گراف کی متذکرہ بالا توضیعات میں کسی بات کے ہوتے ہوئے بھی کسی شخص کے بارے میں جو آئین (باونویں ترمیم) ایکٹ، 1985 کے نفاذ پر ایوان کا رکن ہے (خواہ وہ منتخب رکن ہو یا نامزد)، —

(i) جہاں وہ ایسے نفاذ سے عین قبل کسی سیاسی جماعت کا رکن تھا وہاں، اس پیرا گراف کے ذیلی پیرا گراف (1) کی اغراض کے لیے، یہ سمجھا جائے گا کہ وہ ایسی سیاسی جماعت کے ذریعہ کھڑے کیے گئے امیدوار کے طور پر ایسے ایوان کا رکن منتخب کیا گیا ہے،

(ii) کسی دیگر صورت میں، جیسی بھی صورت ہو، اس پیرا گراف کے ذیلی پیرا گراف (2) کی اغراض کے لیے، یہ سمجھا جائے گا کہ وہ ایوان کا ایسا منتخب رکن ہے جو کسی سیاسی جماعت کے ذریعہ کھڑے کیے گئے امیدوار کے علاوہ دیگر حیثیت سے رکن منتخب کیا گیا ہے یا اس پیرا گراف کے ذیلی پیرا گراف (3) کی اغراض کے لیے یہ سمجھا جائے گا کہ وہ ایوان کا نامزد رکن ہے۔

3- حذف × × × ×

4۔ دل بدل کی بنا پر نااہلیت کا انضمام پر اطلاق نہ ہونا۔

(1) ایوان کا کوئی رکن پیرا گراف 2 کے ذیلی پیرا گراف (1) کے تحت نااہل نہیں ہو گا اگر اس کی اصل سیاسی جماعت کا کسی دوسری سیاسی جماعت میں انضمام ہو جاتا ہے اور وہ یہ

دعویٰ کرتا ہے کہ وہ اور اس کی اصل سیاسی جماعت کے دیگر رکن، —

(الف) ایسی دیگر سیاسی جماعت کے یا ایسے انضمام سے بنی نئی سیاسی جماعت کے، جیسی بھی صورت ہو، رکن بن گئے ہیں، یا

(ب) انہوں نے انضمام کو قبول نہیں کیا ہے اور ایک الگ زمرہ کی حیثیت سے کام کرنے کا فیصلہ کیا ہے،

اور ایسے انضمام کے وقت سے، ایسی دیگر سیاسی جماعت یا نئی سیاسی جماعت یا زمرے کے بارے میں، جیسی بھی صورت ہو، یہ سمجھا جائے گا کہ وہ، پیرا گراف 2 کے ذیلی پیرا گراف (1) کی اغراض کے لیے ایسی سیاسی جماعت ہے جس سے اس کا تعلق ہے اور وہ اس ذیلی پیرا گراف کی اغراض کے لیے اس کی اصل سیاسی جماعت ہے۔

(2) اس پیرا گراف کے ذیلی پیرا گراف (1) کی اغراض کے لیے، ایوان کے کسی رکن کی اصل سیاسی جماعت کا انضمام ہو گیا ہے، یہ تبھی سمجھا جائے گا جب متعلقہ لیجسلیچر پارٹی کے کم سے کم دو تہائی رکن ایسے انضمام کے لیے راضی ہو گئے ہوں۔

5۔ استثنا۔

اس فہرست بند میں کسی بات کے ہوتے ہوئے بھی، کوئی شخص جو لوک سبھا کے اسپیکر یا نائب اسپیکر یا راجیہ سبھا کے نائب میر مجلس یا کسی ریاست کی مجلس قانون ساز کے میر مجلس یا نائب میر مجلس یا کسی ریاست کی قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر یا نائب اسپیکر کے عہدے پر منتخب ہوا ہے، اس فہرست بند کے تحت نااہل نہیں ہو گا، —

(الف) اگر وہ ایسے عہدے پر اپنے انتخاب کی وجہ سے ایسی سیاسی جماعت کی، جس سے اس کے ایسے انتخاب سے عین قبل تعلق تھا اپنی رکنیت قصداً چھوڑ دیتا ہے اور اس کے بعد جب تک وہ ایسے عہدہ پر قائم رہتا ہے تب تک اس سیاسی جماعت میں دوبارہ شامل نہیں ہوتا ہے یا

کسی دوسری سیاسی جماعت کا رکن نہیں بنتا ہے، یا
(ب) اگر وہ ایسے عہدہ پر اپنے انتخاب کی وجہ سے ایسی سیاسی جماعت کی جس سے اس کا ایسے انتخاب سے عین قبل تعلق تھا، اپنی رکنیت چھوڑ دیتا ہے اور ایسے عہدہ پر نہ رہنے کے بعد ایسی سیاسی جماعت میں دوبارہ شامل ہو جاتا ہے۔

6۔ دل بدل کی بنا پر نااہلیت کے بارے میں سوالات کا فیصلہ۔

(1) اگر یہ سوال اٹھتا ہے کہ ایوان کا کوئی رکن اس فہرست بند کے تحت نااہل ہو گیا ہے یا نہیں تو وہ سوال فیصلہ کے لیے ایسے ایوان کے میر مجلس یا اسپیکر، جیسی بھی صورت ہو، کو بھیجا جائے گا اور اس کا فیصلہ قطعی ہو گا:

بشر طیکہ جہاں یہ سوال اٹھتا ہے کہ ایوان کا میر مجلس یا اسپیکر اس طرح نااہل ہو گیا ہے یا نہیں وہاں وہ سوال فیصلہ کے لیے ایوان کے ایسے رکن کو بھیجا جائے گا جس کا وہ ایوان اس سلسلہ میں انتخاب کرے اور اس کا فیصلہ قطعی ہو گا۔

(2) اس فہرست بند کے تحت ایوان کے کسی رکن کی نااہلیت کے بارے میں کسی سوال سے متعلق اس پیرا گراف کے ذیلی پیرا گراف (1) کے تحت سبھی کارروائیوں کے بارے میں یہ سمجھا جائے گا کہ وہ دفعہ 122 کے معنی میں پارلیمنٹ کی کارروائیاں ہیں یا دفعہ 212 کے معنی میں، جیسی بھی صورت ہو، ریاست کی مجلس قانون ساز کی کارروائیاں ہیں۔

7۔ امتناع اختیار سماعت بذریعہ عدالت۔

اس آئین میں کسی بات کے ہوتے ہوئے بھی، کسی عدالت کو اس فہرست بند کے تحت ایوان کے کسی رکن کی نااہلیت سے متعلق کسی امر کے بارے میں کوئی اختیار سماعت نہیں ہو گا۔

8۔ قواعد۔

(1) اس پیرا گراف کے ذیلی پیرا گراف (2) کی توضیعات کے تابع، ایوان کا میر مجلس یا اسپیکر اس فہرست بند کی توضیعات پر عمل

درآمد کرنے کے لیے قواعد بنا سکتا ہے اور خاص طور پر، اور مذکورالصدر اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد میں مندرجہ ذیل کے لیے توضیعات کی جا سکتی ہیں، یعنی:-

(الف) ایوان کے مختلف اراکین کا جن سیاسی جماعتوں سے، اگر کوئی ہوں، تعلق ہے ان کے بارے میں رجسٹر یا دیگر ریکارڈ رکھنا،

(ب) رپورٹ جو ایوان کے کسی رکن کے بارے میں لیجسلیچر پارٹی کا لیڈر، اس رکن کی بابت پیرا گراف 2 کے ذیلی پیرا گراف (1) کے فقرہ (ب) میں محولہ قسم کی معافی کے بارے میں دے گا، مدت جس کے اندر اندر اور ایوان کا ایسا افسر جسے ایسی رپورٹ دی جائے گی،

(ج) ایسی رپورٹیں جنہیں کوئی سیاسی جماعت ایوان کے کسی رکن کو ایسی سیاسی جماعت میں داخل کرنے کے بارے میں دے گی اور ایوان کا ایسا افسر جسے ایسی رپورٹ دی جائے گی، اور

(د) پیرا گراف 6 کے ذیلی پیرا گراف (1) میں محولہ کسی سوال کا فیصلہ کرنے کا طریقہ جس میں ایسی جانچ کرنے کا طریق کار شامل ہے، جو ایسے سوال کا فیصلہ کرنے کی غرض سے کی جائے۔

(2) اس پیرا گراف کے ذیلی پیرا گراف (1) کے تحت کسی ایوان کے میر مجلس یا اسپیکر کے ذریعہ بنائے گئے قواعد، بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے ایوان کے سامنے کل تیس دن کی مدت کے لیے رکھے جائیں گے، یہ مدت ایک اجلاس میں یا دو یا زیادہ لگاتار اجلاس میں پوری ہو سکتی ہے اور وہ قواعد تیس دن کی مذکورہ مدت منقضی ہونے پر اثر پذیر ہوں گے جب تک کہ ایوان انہیں مع تبدیلیوں کے یا ان کے بغیر پہلے ہی منظور یا نامنظور نہیں کر دیتا ہے اور اگر وہ قواعد اس طرح منظور کر لیے جاتے ہیں تو وہ اس شکل میں جس میں انہیں رکھا گیا تھا، یا ایسی تبدیل شدہ شکل میں، جیسی بھی صورت ہو، اثر پذیر ہوں گے اور اگر قواعد اس طرح نامنظور کر دیے جاتے ہیں تو وہ غیر موثر

ہوں گے۔

(3) ایوان کا میر مجلس یا اسپیکر دفعہ 105 یا دفعہ 194، جیسی بھی صورت ہو، کی توضیعات اور کسی ایسے دیگر اختیار کو، جو اسے آئین کے تحت حاصل ہے، مضرت پہنچائے بغیر یہ ہدایت دے سکتا ہے کہ کسی شخص کے ذریعہ اس پیرا گراف کے تحت بنائے گئے قواعد کی جان بوجھ کر کی گئی کسی خلاف ورزی کے بارے میں اسی طریقہ سے کارروائی کی جا سکتی ہے، جس طریقہ سے ایوان کی مراعات کی خلاف ورزی کے بارے میں کی جاتی ہے۔

گیارہواں فہرست بند

(دفعہ 243ز)

پنچایت کے اختیارات، اتھارٹی اور ذمہ داریاں

1۔ زراعت بشمول توسیع زراعت۔

2۔ زرعی ترقی، زرعی اصلاحات کی تعمیل، چک بندی اور زرعی اراضی کا تحفظ۔

3۔ چھوٹی سینچائی، انصرام آب اور ترقیٔ فاصل آب۔

4۔ افزائش حیوانات، ڈیری اور مرغی پالنا۔

5۔ ماہی گاہیں۔

6۔ معاشری جنگل بانی اور فارم جنگل بانی۔

7۔ چھوٹے جنگل کی پیداوار۔

8۔ چھوٹے پیمانے پر چلنے والی صنعتیں بشمول اشیاء خوردنی کو خاص عمل سے سڑنے سے محفوظ کرنے کی صنعتیں۔

9۔ کھادی، دیہی اور گھریلو صنعتیں۔

10۔ دیہی رہائشی مکانات کا انتظام کرنا۔

11۔ پینے کا پانی۔

12۔ ایندھن اور چارہ۔

13۔ سڑکیں، زمیں دوز نالیاں، پل، کشتی گھاٹ، آبی گذر گاہیں اور مواصلات کے دیگر ذرائع۔

14۔ دیہات میں بجلی کی فراہمی اور اس کی تقسیم۔
15۔ توانائی کے غیر روایتی ذرائع۔
16۔ غریبی کم کرنے کا پروگرام۔
17۔ تعلیم بشمول ابتدائی اور ثانوی تعلیم کے مدارس۔
18۔ تکنیکی تربیت اور پیشہ وارانہ تعلیم۔
19۔ تعلیم بالغان اور غیر رسمی تعلیم۔
20۔ لائبریریاں۔
21۔ ثقافتی سرگرمیاں۔
22۔ بازار اور میلے۔
23۔ صحت اور حفظان صحت بشمول ہسپتال، صحت کے ابتدائی مراکز اور دواخانے۔
24۔ بہبودی خاندان۔
25۔ عورتوں اور بچوں کی نشونما۔
26۔ سماجی بہبودی بشمول معذور اور دماغی طور سے کمزور افراد کی بہبودی۔
27۔ کمزور طبقات کی بہبودی خصوصی طور پر درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی بہبودی۔
28۔ نظام تقسیم عامہ۔
29۔ کمیونٹی اثاثوں کی خبر گیری۔

بارہواں فہرست بند
(دفعہ 243ث)
میونسپلٹیوں کے اختیارات، اتھارٹی اور ذمہ داریاں

1۔ شہری بشمول قصبات منصوبہ بندی۔
2۔ استعمال زمین اور تعمیر مکانات کی ضابطہ بندی۔
3۔ معاشی اور معاشرتی ارتقاء کا منصوبہ۔
4۔ سڑکیں اور پل۔
5۔ گھریلو صنعتی اور تاجرانہ اغراض کے لیے پانی کی فراہمی۔
6۔ صحت عامہ، تحفظ حفظان صحت اور انتظام منجمد فضول۔
7۔ فائر سروس۔
8۔ شہری جنگل بانی، ماحول کی حفاظت اور ماحولیاتی نقطہ نگاہ کا ارتقاء۔
9۔ سماج کے کمزور طبقات، بشمول معذور اور دماغی طور سے کمزور افراد کے مفاد کی حفاظت۔
10۔ گندی بستیوں کو بہتر بنانا اور ان کا درجہ بڑھانا۔
11۔ شہروں میں غریبی کم کرنا۔
12۔ شہری آسائشوں اور سہولتوں مثلاً پارک، باغات اور کھیل کے میدانوں کے لیے توضیع کرنا۔
13۔ ثقافتی تعلیمی اور جمالیاتی ارتقاء۔

14۔ تدفین، قبرستان، داہ کرم، شمشان گھاٹ اور برقی مسان۔

15۔ کانجی ہاؤس، جانوروں کے تیئں بے رحمانہ رویہ روکنا۔

16۔ اہم اعداد و شمار جس میں پیدائش و موت کا رجسٹر کیا جانا شامل ہے۔

17۔ آسائش عامہ بشمول شہری اسٹریٹ لائٹ، پارکنگ قطعات، بس اسٹاپ نیز عوامی سہولتیں۔

18۔ کمیلوں اور دباغت کارخانوں کی ضابطہ بندی۔

ضمیمہ

آئین (ایک سوویں ترمیم) ایکٹ، 2015

بھارت اور بنگلہ دیش کی حکومتوں کے درمیان کیے گئے اقرار نامے اور اس کے پروٹو کول کی مطابقت میں علاقوں کا بھارت کے ذریعے حصول اور بعض علاقوں کی بنگلہ دیش کو منتقلی کو مؤثر بنانے کے لیے بھارت کے آئین کی مزید ترمیم کے لیے ایکٹ۔

پارلیمنٹ، جمہوریہ بھارت کے چھیاسٹھویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:۔

مختصر نام۔1۔ اس ایکٹ کو آئین (ایک سوویں ترمیم) ایکٹ، 2015 کہا جائے گا۔

تعریفات۔2۔اس ایکٹ میں،۔

(الف) ''محصلہ علاقہ '' سے بھارت۔ بنگلہ دیش اقرار نامے اور اس کے پروٹو کول میں شامل اور پہلے فہرست بند میں مصرحہ اتنے علاقے مراد ہیں جن کا فقرہ (ج) میں مصرحہ اقرار نامے اور اس کے پروٹو کول کی مطابقت میں بھارت کے ذریعے بنگلہ دیش سے حاصل کیے جانے کی غرض کے لیے تعین حدود کیا گیا ہے؛

(ب) ''مقررہ دن'' سے ایسی تاریخ مراد ہے جو مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں، اطلاع نامے کے ذریعے، بھارت۔ بنگلہ دیش اقرار نامے اور اس کے پروٹو کول کی مطابقت میں پہلے فہرست بند

اور دوسرے فہرست بند میں مصرحہ کیے گئے کچھ علاقوں کا، جن کا اس طرح حصول اور انتقال کرائے جانے اور اس غرض کے لیے تعین حدود کرائے جانے کے بعد بنگلہ دیش سے علاقوں کے حصول اور بنگلہ دیش کو علاقوں کی منتقلی کے لیے تاریخ مقرر کرے؛

(ج) ''بھارت۔ بنگلہ دیش اقرار نامہ'' سے بھارت اور بنگلہ دیش کے درمیان اراضی حدود کے تعین اور متعلقہ معاملوں کی بابت، جمہوریہ بھارت کی حکومت اور عوامی جمہوریہ بنگلہ دیش کی حکومت کے درمیان تاریخ 16 مئی، 1974 کو ہوا اقرار نامہ، تاریخ 26 دسمبر، 1974 ، تاریخ 30 دسمبر، 1974، تاریخ 17 اکتوبر، 1982 اور تاریخ 26 مارچ، 1992 کے خطوط کی ادلا بدلی اور حکومت بھارت و حکومت بنگلہ دیش کے درمیان ہوا تاریخ 6 ستمبر، 2011 کا مندرجہ اقرار نامے کا پروٹو کول مراد ہے جس کے متعلقہ اقتباسات تیسرے فہرست بند میں دیے گئے ہیں؛

(د) ''منتقل شدہ علاقے'' سے بھارت۔ بنگلہ دیش اقرار نامے اور اس کے پروٹو کول میں شامل اور دوسرے فہرست بند میں مصرحہ اتنے علاقے مراد ہیں جن کا فقرہ (ج) میں مصرحہ اقرار نامے اور اس کے پروٹو کول کی مطابقت میں بھارت کے ذریعے بنگلہ دیش کو منتقل کیے جانے کی غرض کے لیے تعین حدود کیا گیا ہے۔

آئین کے پہلے فہرست بند کی ترمیم۔

3۔ آئین کے پہلے فہرست بند میں، مقررہ دن سے ہی،۔۔۔۔۔

(الف) آسام ریاست کے علاقوں سے متعلق پیرا میں، ''اور وہ علاقے بھی اس میں شامل نہیں ہیں جو آئین (نوویں ترمیم) ایکٹ، 1960 کی دفعہ 3 کے فقرہ (الف) میں مندرجہ کسی امر کے باوجود، جہاں تک اس کا تعلق آئین (ایک سوویں ترمیم) ایکٹ، 2015 کے دوسرے فہرست بند کے حصہ 1 میں مصرحہ علاقوں سے ہے

آئین (ایک سوویں ترمیم) ایکٹ، 2015 کے دوسرے فہرست بند کے حصہ 1 میں مصرحہ ہیں'' الفاظ، بریکٹ، اعداد اور حروف، آخر میں جوڑے جائیں گے؛

(ب) مغربی بنگال ریاست کے علاقوں سے متعلق پیرا میں، ''اور علاقے بھی، جو پہلے فہرست بند کے حصہ 3 میں مصرحہ ہیں لیکن وہ علاقے اس میں شامل نہیں ہیں، جو آئین (سوویں ترمیم) ایکٹ، 1960 کی دفعہ 3 کے فقرہ (ج) میں مندرج کسی امر کے باوجود، جہاں تک اس کا تعلق آئین (ایک سوویں ترمیم) ایکٹ، 2015 کے پہلے فہرست بند کے حصہ 3 میں مصرحہ علاقوں اور دوسرے فہرست بند کے حصہ 3 میں مصرحہ علاقوں سے ہے، آئین (ایک سوویں ترمیم) ایکٹ، 2015 کے دوسرے فہرست بند کے حصہ 3 میں مصرحہ ہیں'' الفاظ، اعداد، بریکٹ اور حروف آخر میں جوڑے جائیں گے؛

(ج) میگھالیہ ریاست کے علاقوں سے متعلق پیرا میں، ''اور وہ علاقے، جو پہلے فہرست بند کے حصہ 1 میں مصرحہ ہیں لیکن وہ علاقے اس میں شامل نہیں ہیں، جو، آئین (ایک سوویں ترمیم) ایکٹ، 2015 کے دوسرے فہرست بند کے حصہ 2 میں مصرحہ ہیں'' الفاظ، اعداد اور بریکٹ آخر میں جوڑے جائیں گے؛

(د) تری پورہ ریاست کے علاقوں سے متعلق پیرا میں، ''اور وہ علاقے، جو آئین (نوویں ترمیم) ایکٹ، 1960 کی دفعہ 3 کے فقرہ (د) میں مندرج کسی امر کے باوجود، جہاں تک ان کا تعلق آئین (ایک سوویں ترمیم) ایکٹ، 2015 کے پہلے فہرست بند کے حصہ 2 میں مصرحہ علاقوں سے ہے، آئین (ایک سوویں ترمیم) ایکٹ 2015 کے پہلے فہرست بند کے حصہ 2 میں مصرحہ ہیں'' الفاظ، بریکٹ، اعداد اور حروف آخر میں جوڑے جائیں گے۔

ضمیمہ

پہلا فہرست بند

[دفعہ 2(الف)، دفعہ 2(ب)اور دفعہ 3ملاحظہ کریں]

حصہ 1

تاریخ 16 مئی، 1974 کے اقرار نامے کی مد 2 اور تاریخ 6 ستمبر، 2011 کے پروٹوکول کی مد 3 (I) ب(ii) (iii) (iv) (v) کی بابت محصلہ علاقے۔

حصہ 2

تاریخ 16 مئی، 1974 کے اقرار نامے کی مد 2 اور تاریخ 6 ستمبر، 2011 کے پروٹوکول کی مد 3 (I) (ج) (i) کی بابت محصلہ علاقے۔

حصہ 3

تاریخ 16 مئی، 1974 کے اقرار نامے کی مد 1 (12) اور مد 2 اور تاریخ 6 ستمبر، 2011 کے پروٹوکول کی مد 2 (II)، 3 (I) (الف) (iii) (iv) (v) (vi) کی بابت محصلہ علاقے۔

دوسرا فہرست بند

[دفعہ 2(ب)، دفعہ 2(د)اور دفعہ 3ملاحظہ کریں]

حصہ 1

تاریخ 16 مئی، 1974 کے اقرار نامے کی مد 2 اور تاریخ 6 ستمبر، 2011 کے پروٹوکول کی مد3(I)(د) (i)(ii) کی بابت منتقل شدہ علاقے۔

حصہ 2

تاریخ 16 مئی، 1974 کے اقرار نامے کی مد 2 اور تاریخ 6 ستمبر، 2011 کے پروٹوکول کی مد 3 (I)(ب) (i) کی بابت منتقل شدہ علاقے۔

حصہ 3

تاریخ 16 مئی، 1974 کے اقرار نامے کی مد 1 (12) اور مد 2 اور تاریخ 6 ستمبر، 2011 کے پروٹو کول کی مد 2 (II)، 3 (I) (الف) (i)(ii)(vi) کی بابت منتقل شدہ علاقے۔

تیسرا فہرست بند

[دفعہ 2 (ج) ملاحظہ کریں]

1۔ جمہوریہ بھارت کی حکومت اور عوامی جمہوریہ بنگلہ دیش کی حکومت کے درمیان بھارت اور بنگلہ دیش کے درمیان آراضی کے تعین حدود اور متعلقہ معاملوں کی بابت تاریخ 16 مئی، 1974 کو کیے گئے اقرار نامے سے اقتباسات۔

مد 1 (12): انکلیو

بنگلہ دیش میں بھارتی انکلیووں اور بھارت میں بنگلہ دیشی انکلیووں کی، پیرا 14 میں مندرج انکلیووں کو چھوڑ کر، بنگلہ دیش میں جانے والے زائد رقبے کے لیے معاوضہ کا دعویٰ کیے بغیر جلد از جلد ادلا بدلی کی جانی چاہیے۔

مد 2:

بھارت اور بنگلہ دیش کی سرکاریں اس بات کے لیے راضی ہیں کہ پہلے سے تعین شدہ رقبوں میں قبضہ مخالفانہ والے علاقے، جن کی بابت حد پٹی نقشے پہلے سے تیار ہیں، مختار کامل کے ذریعے حد پٹی نقشوں پر دستخط کیے جانے کے چھ ماہ کے اندر ادلا بدلی کیے جائیں گے۔ وہ متعلقہ نقشوں پر جتنا جلدی ممکن ہو کسی بھی صورت میں 31 دسمبر، 1974 کے بعد نہیں، دستخط کر سکتے ہیں۔ ایسے دیگر رقبوں کے، جن کی بابت تعین حدود پہلے ہی کیا جا چکا ہے، نقشوں کی طباعت کے لیے جلد ہی قدم اٹھائے جائیں۔ ان کی طباعت 31 دسمبر، 1975 تک کرالی جانی چاہیے اور بعد میں ان پر مختار کامل کے لیے ذریعے دستخط کروالیے جانے چاہیے جس سے کہ ان

رقبوں میں حامل قبضہ مخالفانہ کی ادلا بدلی 31 دسمبر، 1975 تک کی جاسکے۔ جن سیکڑوں کا ابھی بھی تعین حدود کیا جانا ہو، ان میں علاقائی صیغہ کے انتقال کی بابت حد پٹی نقشوں پر مختار کامل کے ذریعہ دستخط کیے جانے کے چھ ماہ کے اندر ہو سکتا ہے۔

II۔ جمہوریہ بھارت کی حکومت اور بنگلہ دیش عوامی جمہوریہ کی حکومت کے درمیان بھارت اور بنگلہ دیش کے درمیان آراضی کے تعین حدود اور متعلقہ معاملوں کی بابت تاریخ 6 ستمبر، 2011 کو کیے گئے اقرار نامے سے اقتباسات۔

مد 2:

(II) 1974 کے اقرار نامے کی مد 1، فقرہ (12) پر مندرجہ ذیل طور پر عمل در آمد کیا جائے گا:

انکلیو:

مجموعی طور پر تصدیق شدہ اور ڈی۔جی۔ایل۔ آر۔اینڈ ایس۔، بنگلہ دیش اور ڈی۔ایل۔ آر اینڈ ایس۔ مغربی بنگال (بھارت) کی سطح پر اپریل، 1997 میں دستخط کیے گئے آراضی۔ ٹیکس انکلیو نقشوں کے مطابق بنگلہ دیش میں کے 111 بھارتی انکلیو اور بھارت میں کے 51 بنگلہ دیشی انکلیو کی بنگلہ دیش میں جانے والے اضافی رقبوں کے لیے ہرجانے کا دعویٰ کیے بغیر ادلا بدلی کی جائے گی۔

مد 3:

(i) 1974 کے اقرار نامے کی مد 2، پر مندرجہ ذیل طور پر عمل در آمد کیا جائے گا:

بھارت کی حکومت اور بنگلہ دیش کی حکومت کے درمیان یہ قرار پایا ہے کہ قبضہ مخالفانہ میں کے علاقوں کے لیے، جیسا کہ مجموعی سروے کے ذریعے متعین کیا گیا تھا اور اپنے اپنے قبضہ مخالفانہ آراضی رقبہ انڈ یکس نقشہ (اے پی ایل نقشہ) میں، جسے دسمبر

2010 اور اگست، 2011 کے درمیان دونوں ممالک کے آراضی ریکارڈ اور سروے محکموں کے ذریعے آخری شکل دی گئی ہے، پوری طرح سے کھینچا گیا تھا، جن کی پوری تفصیل ذیل میں فقرہ (الف) سے فقرہ (د) میں دی گئی ہے، ایک متعین حد کی شکل میں خط حد کھینچا جائے گا۔

موزوں حد پٹی نقشوں کی طباعت کی جائے گی اور ان پر مختار کامل کے ذریعے دستخط کیے جائیں گے اور علاقوں کی صیغہ کا انتقال انکلیوں کی ادلا بدلی کے ساتھ مکمل کیا جائے گا۔ مندرجہ بالا انڈیکس نقشوں میں دکھائی گئی حد کا تعین مندرجہ ذیل طور پر ہو گا:

(الف) مغربی بنگال سیکٹر

(i) بوساری۔مدھو گری (کشتیہار۔ناڈیہ) علاقہ

موجودہ حد ستون نمبر 154/5۔ایس سے 157/1۔ایس سے ہوتے ہوئے متھ بنگا ندی کے قدیمی بہاؤ راستے کے درمیان تک، جیسا کہ 1962 کے چکبندی نقشہ میں دکھایا گیا ہے، ایک خط حد کھینچا جائے گا جیسا کہ جون، 2011 میں اجتماعی طور پر سروے کیا گیا تھا اور اقرار پایا گیا تھا۔

(ii) اندھار کوٹا (کشتیہار۔ناڈیہ) علاقہ

موجودہ حد ستون نمبر 152/5۔ایس سے حد ستون نمبر 153/1۔ایس سے ہوتے ہوئے موجودہ متھ بنگا ندی کے کنارے تک ایک خط حد کھینچا جائے گا جیسا کہ جون، 2011 میں اجتماعی طور پر سروے کیا گیا تھا اور اقرار پایا گیا تھا۔

(iii) پکوریا (کشتیہار۔ناڈیہ) علاقہ

موجودہ حد ستون نمبر 151/1۔ایس سے حد ستون نمبر 152/2۔ایس سے ہوتے ہوئے متھ بنگا ندی کے کنارے تک ایک خط حد کھینچا جائے گا جیسا کہ جون، 2011 میں اجتماعی طور پر سروے کیا

گیا تھا اور اقرار پایا گیا تھا۔

(iv) چار مہشکنڈی (کشتیہار۔ناڈیہ) علاقہ

موجودہ حد ستون نمبر 153/1۔ایس سے حد ستون نمبر 153/9۔ ایس سے ہوتے ہوئے متھ بنگا ندی کے کنارے تک ایک خط حد کھینچا جائے گا جیسا کہ جون، 2011 میں اجتماعی طور پر سروے کیا گیا تھا اور اقرار پایا گیا تھا۔

(v) ہری پال/ کھتا داہ / بٹولی /سپامیری / ایل این پر (پٹاری) (نو گاؤں۔مالدہ) علاقہ

موجودہ حد ستون نمبر 242/S/13 سے حد ستون نمبر 243/7-S/5 کو جوڑنے والے خط کی شکل میں خط حد کھینچا جائے گا جیسا کہ جون، 2011 میں اجتماعی طور پر سروے کیا گیا تھا اور اقرار پایا گیا تھا۔

(vi) بیروباڑی (پنچ گڑھ۔جلپائی گڑی) علاقہ

بنگلہ دیش کے ذریعہ قبضہ مخالفانہ کے طور پر حامل رقبہ (پنچ گڑھ۔ جلپائی گڑی) اور بھارت کے ذریعہ قبضہ مخالفانہ کے طور پر حامل بیروباڑی اور سنگھ پاڑا۔ کھودی پاڑا (پنچ گڑھ۔جلپائی گڑی) میں خط حد 1998-1996 کے دوران اجتماعی طور سے کی گئی حد بندی کے مطابق کھینچا جائے گا۔

(ب) میگھالیہ سیکٹر

(i) لوباچیرا۔نون چیرا

لئی لا نگ۔بلی چیرا میں موجودہ حد ستون نمبر 1315/4-S سے حد ستون نمبر 1315/15-S تک لئی لا نگ۔نون چیرا میں حد ستون نمبر 1316/1-S سے حد ستون نمبر 1316/11-S تک لئی لا نگ۔ لہی لنگ میں حد ستون نمبر 1317 سے حد ستون نمبر 1317/13-S تک اور لئی لا نگ۔ لبھا چیرا میں حد ستون نمبر

S-1318/1 سے حد ستون نمبر S-1318/2 سے ہوتے ہوئے چائے باغیچوں کے کنارے تک خط حد کھینچا جائے گا جیسا کہ دسمبر، 2010 میں اجتماعی طور پر سروے کیا گیا تھا اور اقرار پایا گیا تھا۔

(ii) پرڈی واہ/پڈوواعلاقہ

موجودہ حد ستون نمبر S-1270/1 سے حد ستون نمبر T-1271/1 تک اجتماعی طور پر کیے گئے سروے اور آپسی رضامندی کے مطابق خط حد کھینچا جائے گا۔ فریقین کے درمیان اقرار پایا گیا ہے کہ پرڈی واہ دیہات سے بھارتی قوم کے افراد کو اس نقشہ کے، جس پر اقرار پایا گیا ہے، نقطہ نمبر 6 کے نزدیک پیانگ ندی سے پانی لینے کی اجازت دی جائے گی۔

(iii) لنگ کھاٹ علاقہ

(الف الف) لنگ کھاٹ۔1/ کلم چیرا اور لنگ کھاٹ۔II/ کلم چیرا

موجودہ حد ستون نمبر S-1264/4 سے حد ستون نمبر 1265 اور حد ستون نمبر S-1265/6 سے حد ستون نمبر S-1265/9 تک اس خط کے مطابق خط حد کھینچا جائے گا جیسا کہ اجتماعی طور سے سروے کیا گیا تھا اور آپسی اقرار پایا گیا تھا۔

(الف ب) لنگ کھاٹ۔III/سوناہاٹ

موجودہ حد ستون نمبر S-1266/13 سے جنوب سمت کے نالے کے ساتھ ساتھ وہاں تک خط حد جہاں تک وہ مشرق۔ مغرب سمت میں دوسرے نالے سے ملتا ہے، کھینچا جائے گا اس کے بعد یہ مشرق سمت میں نالے کے شمالی کنارے سے ہوتے ہوئے وہاں تک چلے گا، جہاں تک حوالہ ستون نمبر 1267/4-R.B اور 1267/3.R.I کے شمال میں موجودہ بین الاقوامی حد سے ملتا ہے۔

(iv) داوکی/تمابل علاقہ

موجودہ حد ستون 1275/1-S سے حد ستون نمبر 1275/7-S کو جوڑنے والا ایک خط مستقیم سے خط حد کھینچا جائے گا۔ فریقین اس رقبے میں ''صفر خط'' پر باڑ لگانے کے لیے رضامند ہیں۔

(v) نل جوری/شری پور علاقہ

(الف الف) نل جوری۔III

خط حد جنوب سمت میں موجودہ حد ستون نمبر 1277/2-S سے پٹی نقشہ نمبر 166 میں دکھائے گئے تین قطعات اراضی تک وہاں تک کا ایسا خط ہو گا جہاں تک وہ حد ستون نمبر 1277/5-T سے بہنے والے نالے سے ملتا ہے اس کے بعد وہ جنوب سمت میں نالے کے مغربی کنارے کے ساتھ ساتھ بنگلہ دیش کی طرف سے دو قطعات اراضی تک چلے گا اور پھر مشرق کی سمت میں وہاں تک چلے گا جہاں تک حد ستون نمبر 1277/4-S سے جنوب سمت میں کھینچے گئے خط سے ملتا ہے۔

(الف ب) نل جوری۔III

موجودہ حد ستون نمبر 1278/2-S سے حد ستون نمبر 1279/3-S تک خط حد ایک سیدھے خط کے طور پر کھینچا جائے گا۔

(vi) مکتا پور/ڈبر ہاوور علاقہ

فریقین اس بات پر اقرار پائے ہیں کہ بھارتی قوم کے افراد کو کالی مندر جانے کی اجازت ہو گی اور انہیں مکتا پور کی طرف کے کنارے سے مکتا پور/ڈبر ہاوور علاقے میں قائم ذخیرہ آب سے پانی لینے اور مچھلی پکڑنے کے حقوق کا استعمال کرنے کی بھی اجازت دی جائے گی۔

(ج) تری پورہ سیکٹر

(i) تری پورہ/مولوی بازار سیکٹر میں چندن نگر۔چمپارائی چائے باغیچہ

علاقے

موجودہ حد ستون نمبر 1904 سے حد ستون نمبر 1905 تک سونار۔ چیری ندی کے ساتھ خط حد کھینچا جائے گا، جیسا کہ جولائی 2011 میں اجتماعی طور سے سروے کیا گیا تھااور اقرار پایا گیا تھا۔

آسام سیکٹر

(i) موجودہ حد ستون نمبر 1066/24-T سے حد ستون نمبر 1067/16-T تک خط حد کھینچا جائے گا جیسا کہ اگست، 2011 میں اجتماعی طور سے سروے کیا گیا تھااور اقرار پایا گیا تھا۔

(ii) آسام سیکٹر میں پلا تھال علاقہ

موجودہ حد ستون نمبر 1370/3-S سے حد ستون نمبر 1371/6-S تک ہوتے ہوئے چائے باغیچے کے باہری کنارے سے ہوتے ہوئے پان باغیچے رقبے کے باہری کنارے کے ساتھ ساتھ حد ستون نمبر 1372 سے 1373/2-S تک خط حد کھینچا جائے گا۔

III۔ تاریخ 16 مئی، 1974ء کے اقرار نامے کی مد 1(12) اور تاریخ 6 ستمبر، 2011 کے اقرار نامے کے پروٹو کول کی مطابقت میں بھارت اور بنگلہ دیش کے درمیان انکلیووں کے ادلا بدلی کی فہرست

الف۔ بنگلہ دیش میں ادلا بدلی کے قابل بھارتی انکلیو، رقبہ کے ساتھ۔

1	2	3	4	5	6
نمبر شمار	چھٹوں کا نام	چھپٹ نمبر	بنگلہ دیش کے پولیس اسٹیشن کے اندر قائم	مغربی بنگال کے پولیس اسٹیشن کے اندر قائم	رقبہ ایکڑ میں
الف۔ آزاد چھٹوں والے انکلیو					
1۔	گراٹی	75	پوچاگار	ہلدی باڑی	58.23
2۔	گراٹی	76	پوجاگار	ہلدی باڑی	0.79
3۔	گراٹی	77	پوچاگار	ہلدی باڑی	18
4۔	گراٹی	78	پوچاگار	ہلدی باڑی	958.66
5۔	گراٹی	79	پوچاگار	ہلدی باڑی	1.74
6۔	گراٹی	80	پوچاگار	ہلدی باڑی	73.75

1	2	3	4	5	6
7۔	بنگی ماری	73	پوچاگار	ہلدی باڑی	6.07
	حصہ ا				
8۔	نذیر گنج	41	بوڈا	ہلدی باڑی	58.32
9۔	نذیر گنج	42	بوڈا	ہلدی باڑی	434.29
10۔	نذیر گنج	44	بوڈا	ہلدی باڑی	53.47
11۔	نذیر گنج	45	بوڈا	ہلدی باڑی	1.07
12۔	نذیر گنج	46	بوڈا	ہلدی باڑی	17.95
13۔	نذیر گنج	47	بوڈا	ہلدی باڑی	3.89
14۔	نذیر گنج	48	بوڈا	ہلدی باڑی	73.27
15۔	نذیر گنج	49	بوڈا	ہلدی باڑی	49.05
16۔	نذیر گنج	50	بوڈا	ہلدی باڑی	5.05
17۔	نذیر گنج	51	بوڈا	ہلدی باڑی	0.77
18۔	نذیر گنج	52	بوڈا	ہلدی باڑی	1.04

6	5	4	3	2	1
1.02	ہلدی باڑی	بوڈا	53	نذیر گنج	19۔
3.87	ہلدی باڑی	بوڈا	54	نذیر گنج	20۔
12.18	ہلدی باڑی	بوڈا	55	نذیر گنج	21۔
54.04	ہلدی باڑی	بوڈا	56	نذیر گنج	22۔
8.27	ہلدی باڑی	بوڈا	57	نذیر گنج	23۔
14.22	ہلدی باڑی	بوڈا	58	نذیر گنج	24۔
0.52	ہلدی باڑی	بوڈا	60	نذیر گنج	25۔
122.8	ہلدی باڑی	بوڈا	59	پٹی ماری	26۔
499.21	ہلدی باڑی	بوڈا	38	دیکھاتا چھٹ	27۔
1188.93	ہلدی باڑی	بوڈا	37	سلبری	28۔
771.44	ہلدی باڑی	بوڈا	36	کاجل دگھی	29۔
162.26	ہلدی باڑی	بوڈا	32	نٹک ٹوکا	30۔

6	5	4	3	2	1
0.26	ہلدی باڑی	بوڑا	33	نٹک ٹوکا	31۔
0.83	ہلدی باڑی	بوڑا	35	بیولاڈانگا چھچٹ	32۔
1752.44	ہلدی باڑی	دیبی گنج	3	بلاپارہ اگرابار	33۔
7.71	ہلدی باڑی	ڈملہ	30	بلا کھنلکھ ریجاستل دہا	34۔
36.83	ہلدی باڑی	ڈملہ	29	بلا کھنلکھ ریجاستل دہا	35۔
30.53	ہلدی باڑی	ڈملہ	28	برا کھنگیر	36۔
33.41	ہلدی باڑی	ڈملہ	31	نگرجی کوبری	37۔
5.78	میکلی گنج	پٹگرام	26	کچلی باری	38۔
2.04	میکلی گنج	پٹگرام		کچلی باری	39۔
4.35	میکلی گنج	پٹگرام	تھانہ میکلی گنج کے جے۔ایل۔ 107 کا ٹکڑا	برا کچلی باری	40۔

1	2	3	4	5	6
41۔	جمالوہا۔ بیلا پکھاری	6	پٹگرام	میکلی گنج	5.24
42۔	اینچو کی کچلی باری	115/2	پٹگرام	میکلی گنج	0.32
43۔	اینچو کی کچلی باری	7	پٹگرام	میکلی	44.04
44۔	بھوتھنری	11	پٹگرام	میکلی گنج	36.83
45۔	بالا پوکھاری	5	پٹگرام	میکلی گنج	55.91
46۔	بارا کھانگیر	4	پٹگرام	میکلی گنج	50.51
47۔	بارا کھانگیر	9	پٹگرام	میکلی گنج	87.42
48۔	چٹھ بوگڈو کرا	10	پٹگرام	میکلی گنج	41.7
49۔	رتن پور	11	پٹگرام	میکلی گنج	58.91
50۔	بوگڈو کرا	12	پٹگرام	میکلی گنج	25.49
51۔	پلکر ڈابری	تھانہ میکلی گنج کے جے۔ایل۔ 107 کا ٹکڑا	پٹگرام	میکلی گنج	0.88

ضمیمہ

1	2	3	4	5	6
52۔	کھرکھریا	15	پٹگرام	میکلی گنج	60.74
53۔	کھرکھریا	13	پٹگرام	میکلی گنج	51.62
54۔	لوٹاماری	14	پٹگرام	میکلی گنج	110.92
55۔	بھوت باری	16	پٹگرام	میکلی گنج	205.46
56۔	کومٹ چانگربدھا	16الف	پٹگرام	میکلی گنج	42.8
57۔	کومٹ چانگر بدھا	17الف	پٹگرام	میکلی گنج	16.01
58۔	پنیسالا	17	پٹگرام	میکلی گنج	137.66
59۔	دواریکا ماری کھاسباش	18	پٹگرام	میکلی گنج	36.5
60۔	پنیسالا	153/ع	پٹگرام	میکلی گنج	0.27
61۔	پنیسالا	153/س	پٹگرام	میکلی گنج	18.01
62۔	پنیسالا	19	پٹگرام	میکلی گنج	64.43
63۔	پنیسالا	21	پٹگرام	میکلی گنج	51.4
64۔	لوٹاماری	20	پٹگرام	میکلی گنج	283.53
65۔	لوٹاماری	22	پٹگرام	میکلی گنج	98.85
66۔	دواریکا ماری	23	پٹگرام	میکلی گنج	39.52
67۔	دواریکا ماری	25	پٹگرام	میکلی گنج	45.73

ضمیمہ

1	2	3	4	5	6
68۔	چھٹ بھوتھاٹ	24	پٹگرام	میکلی گنج	56.11
69۔	باکاٹا	131	پٹگرام	ہتھ بھنگا	22.35
70۔	باکاٹا	132	پٹگرام	ہتھ بھنگا	11.96
71۔	باکاٹا	130	پٹگرام	ہتھ بھنگا	20.48
72۔	بھوگرام گری	133	پٹگرام	ہتھ بھنگا	1.44
73۔	چیناکاٹا	134	پٹگرام	میکلی گنج	7.81
74۔	بانس کاٹا	119	پٹگرام	متھ بنگا	413.81
75۔	بانس کاٹا	120	پٹگرام	متھ بنگا	30.75
76۔	بانس کاٹا	121	پٹگرام	متھ بنگا	21.15
77۔	بانس کاٹا	113	پٹگرام	متھ بنگا	57.86
78۔	بانس کاٹا	112	پٹگرام	متھ بنگا	315.04
79۔	بانس کاٹا	114	پٹگرام	متھ بنگا	0.77
80۔	بانس کاٹا	115	پٹگرام	متھ بنگا	29.2
81۔	بانس کاٹا	122	پٹگرام	متھ بنگا	33.22
82۔	بانس کاٹا	127	پٹگرام	متھ بنگا	12.72
83۔	بانس کاٹا	128	پٹگرام	متھ بنگا	2.33
84۔	بانس کاٹا	117	پٹگرام	متھ بنگا	2.55
85۔	بانس کاٹا	118	پٹگرام	متھ بنگا	30.98
86۔	بانس کاٹا	125	پٹگرام	متھ بنگا	0.64
87۔	بانس کاٹا	126	پٹگرام	متھ بنگا	1.39
88۔	بانس کاٹا	129	پٹگرام	متھ بنگا	1.37
89۔	بانس کاٹا	116	پٹگرام	متھ بنگا	16.96

1	2	3	4	5	6
90۔	بانس کاٹا	123	پٹگرام	متھ بنگا	24.37
91۔	بانس کاٹا	124	پٹگرام	متھ بنگا	0.28
92۔	گوٹاماری چھٹ	135	ہاتی بندھا	سیتل کوچی	126.59
93۔	گوٹاماری چھٹ	136	ہاتی بندھا	سیتل کوچی	20.02
94۔	بناپ چائی	151	لال موزہاٹ	دن ہاٹا	217.29
95۔	بناپ چائی بھیتر کوٹھی	152	لال موزہاٹ	دن ہاٹا	81.71
96۔	دسی آر چھارا	150	پھول باری	دن ہاٹا	1643.44
97۔	دکر ہاٹ۔ دکینر کوٹھی	156	کری گرام	دن ہاٹا	14.27
98۔	کلامتی	141	بھرونگا ماری	دن ہاٹا	21.21
99۔	بھاہوب گنج	153	بھرونگا ماری	دن ہاٹا	31.58
100۔	باوتیکرسا	142	بھرونگا ماری	دن ہاٹا	45.63
101۔	براکو آچلکا	143	بھرونگا ماری	دن ہاٹا	39.99

ضمیمہ

1	2	3	4	5	6
102۔	گاوچلکاII	147	بھرونگا ماری	دن ہاٹا	0.9
103۔	گاوچلکاI	146	بھرونگا ماری	دن ہاٹا	8.92
104۔	دیگھالتری II	145	بھرونگا ماری	دن ہاٹا	8.81
105۔	دیگھالتریI	144	بھرونگا ماری	دن ہاٹا	12.31
106۔	چھوٹو گرل جھوراII	149	بھرونگا ماری	دن ہاٹا	17.85
107۔	چھوٹو گرل چھورا I	148	بھرونگا ماری	دن ہاٹا	35.74
108۔	جے۔ ایل۔ نمبر 38 کے جنوبی کنارے اور جے۔ ایل۔ نمبر 39 کے جنوبی کنارے	157	پٹگرام	متھ بنگا	3.5

1	2	3	4	5	6
	پر بغیر نام اور جے۔ ایل۔ نمبر 1 کا چھٹ (جو مقامی طور پر اشوکباڑی کے نام سے جانا جاتا ہے) ب۔ ٹکڑا شدہ چھٹ والے انکلیو				
109۔	(i) بیولا ڈانگا	34	ہلدی باڑی	بوڈا	862.46
	(ii) بیولا ڈانگا	ٹکڑا	ہلدی باڑی	دیبی گنج	
110۔	(i) کوتبھا جنی	2	ہلدی باڑی	دیبی گنج	2012.27
	(ii) کوتبھا جنی	ٹکڑا	ہلدی باڑی	دیبی گنج	

ضمیمہ

1	2	3	4	5	6
	(iii) کوتبھا جنی	ٹکڑا	ہلدی باڑی	دیبی گنج	
	(iv) کوتبھا جنی		ہلدی باڑی	دیبی گنج	
111۔	(i) دہالا	کھاگرا باری	ہلدی باڑی	دیبی گنج	2650.35
	(ii) دہالا	ٹکڑا	ہلدی باڑی	دیبی گنج	
	(iii)	ٹکڑا	ہلدی باڑی	دیبی گنج	
	(iv)	ٹکڑا	ہلدی باڑی	دیبی گنج	
	(v)	ٹکڑا	ہلدی باڑی	دیبی گنج	
	(vi)	ٹکڑا	ہلدی باڑی	دیبی گنج	17160.63

انکلیووں کی مندرجہ بالا تفاصیل کا 9 اکتوبر، 1996 سے 12 اکتوبر، 1996 کے دوران کلکتہ میں منعقد بھارت۔بنگلہ دیش کانفرنس کے دوران اور ساتھ ہی 21 نومبر، 1996 سے 24 نومبر، 1996 کے دوران جلپائی گڑی (مغربی بنگال)۔پانچہ گڑھ (بنگلہ دیش) سیکٹر میں اجتماعی میدانی معائنہ کے دوران بھی بھارت اور بنگلہ دیش کے ذریعہ رکھے گئے ریکارڈوں سے اجتماعی طور سے مقابلہ کیا گیا ہے اور انہیں ان کے مطابق بنایا گیا ہے۔

نوٹ: میدانی سیزن 97-1996 کے دوران اجتماعی آراضی تصدیق

کے ذریعہ مندرجہ بالا نمبر شمار 108 کے انکلیو کے نام کی اشو کا باڑی انکلیو کے طور پر پہچان کی گئی۔

برگیڈیر جے۔ آر۔ پیٹر — محمد شفیع الدین

ڈائریکٹر، آراضی ریکارڈ اور سروے — ڈائریکٹر جنرل، آراضی ریکارڈ اور سروے

(بہ اعتبار عہدہ) مغربی بنگال، بھارت — بنگلہ دیش

اور ڈائریکٹر مشرقی سرکل سروے آف انڈیا، کلکتہ۔

ب۔ بھارت میں ادلا بدلی کے قابل بنگلہ دیشی انکلیو، رقبہ کے ساتھ

1	2	3	4	5	6
نمبر شمار	چھٹوں کا نام	مغربی بنگال کے پولیس اسٹیشن کے اندر قائم	بنگلہ دیش کے پولس اسٹیشن کے اندر قائم	جے۔ایل نمبر۔	رقبہ ایکڑ میں
	الف۔ آزاد چھٹوں والے انکلیو				
1۔	چھٹ کچلی باری	میکلی گنج	پٹگرام	22	370.64
2۔	کچلی باری کی چھٹ آراضی	میکلی گنج	پٹگرام	24	1.83
3۔	بالا پکھاری	میکلی گنج	پٹگرام	21	331.64
4۔	پنباری نمبر 2 کی چھٹ آراضی	میکلی گنج	پٹگرام	20	1.13

1	2	3	4	5	6
5۔	چھٹ پنباری	میکلی گنج	پٹگرام	18	108.59
6۔	دھابل ساتی مرگی پور	میکلی گنج	پٹگرام	15	173.88
7۔	بامن دل	میکلی گنج	پٹگرام	11	2.24
8۔	چھٹ دھابل ساتی	میکلی گنج	پٹگرام	14	66.58
9۔	دھابل ساتی	میکلی گنج	پٹگرام	13	60.45
10۔	شری رامپور	میکلی گنج	پٹگرام	8	1.05
11۔	جوتے نجما	میکلی گنج	پٹگرام	3	87.54
12۔	جگت بیر نمبر3 کی چھٹ آراضی	متھ بھنگا	پٹگرام	37	69.84
13۔	جگت بیر نمبر1 کی چھٹ آراضی	متھ بھنگا	پٹگرام	35	30.66
14۔	جگت بیر نمبر2 کی	متھ بھنگا	پٹگرام	36	27.09

1	2	3	4	5	6
	چھٹ آراضی				
15۔	چھٹ کو کو آباری	متھ بھنگا	پٹگرام	47	29.49
16۔	چھٹ بھندار داہا	متھ بھنگا	پٹگرام	67	39.96
17۔	دھابل گوڑی	متھ بھنگا	پٹگرام	52	12.5
18۔	چھٹ دھابل گوڑی	متھ بھنگا	پٹگرام	53	22.31
19۔	دھابل گوڑی نمبر3 کی چھٹ آراضی	متھ بھنگا	پٹگرام	70	1.33
20۔	دھابل گوڑی نمبر4 کی چھٹ آراضی	متھ بھنگا	پٹگرام	71	4.55
21۔	دھابل گوڑی	متھ بھنگا	پٹگرام	72	4.12

1	2	3	4	5	6
	نمبر5 کی چھٹ آراضی				
22۔	دھابل گوڑی نمبر1 کی چھٹ آراضی	متھ بھنگا	پٹگرام	68	26.83
23۔	دھابل گوڑی نمبر2 کی چھٹ آراضی	متھ بھنگا	پٹگرام	69	13.95
24۔	مہیش ماری	سیتل کوچی	پٹگرام	54	122.77
25۔	براسراڈوبی	سیتل کوچی	ہاتی بدھا	13	34.96
26۔	پھلناپور	سیتل کوچی	پٹگرام	64	505.56
27۔	امجھول	سیتل کوچی	ہاتی بدھا	57	1.25
28۔	کسمت بھاتری گاچھ	دن ہاٹا	کالی گنج	82	209.95

1	2	3	4	5	6
29۔	درگاپور	دن ہاٹا	کالی گنج	83	20.96
30۔	بنسو آ کھامر	دن ہاٹا	لالمونز ہاٹ	1	24.54
31۔	پااوتو کوتھی	دن ہاٹا	لالمونز ہاٹ	37	589.94
32۔	مغربی باکا لیر چھرا	دن ہاٹا	بھرونگا ماری	38	151.98
33۔	مرکزی باکالیر چھرا	دن ہاٹا	بھرونگا ماری	39	32.72
34۔	مشرقی باکا لیر چھرا	دن ہاٹا	بھرونگا ماری	40	12.23
35۔	مرکزی مسال	دن ہاٹا	بھرونگا ماری	3	136.66
36۔	مرکزی چھٹ مسال ڈانگا	دن ہاٹا	بھرونگا ماری	8	11.87
37۔	مغربی چھٹ مسال ڈانگا	دن ہاٹا	بھرونگا ماری	7	7.6
38۔	شمال مسال ڈانگا	دن ہاٹا	بھرونگا ماری	2	27.29

ضمیمہ

1	2	3	4	5	6
39۔	کچھو آ	دن ہاٹا	بھرونگا ماری	5	119.74
40۔	شمال ننسجانی	طوفان گنج	بھرونگا ماری	1	47.17
41۔	چھٹ تلائی	طوفان گنج	بھرونگا ماری	17	81.56
	ب۔ ٹکڑا شدہ چھٹ والے انکلیو				
42۔	(i)نل گرام	سیتل کوچی	پٹگرام	65	1397.34
	(ii)نل گرام (ٹکڑا)	سیتل کوچی	پٹگرام	65	
	(iii)نل گرام (ٹکڑا)	سیتل کوچی	پٹگرام	65	
43۔	(i)چھٹ نل گرام	سیتل کوچی	پٹگرام	66	49.5
	(ii)چھٹ نل گرام (ٹکڑا)	سیتل کوچی	پٹگرام	66	
44۔	(i)بتری گاچھ	دن ہاٹا	کالی گنج	81	577.37

1	2	3	4	5	6
	(ii) بتری گاچھ (ٹکڑا)	دن ہاٹا	کالی گنج	81	
	(iii) بتری گاچھ (ٹکڑا)	دن ہاٹا	پھول باری	9	
45۔	(i) کرالا (ٹکڑا)	دن ہاٹا	پھول باری	9	269.91
	(ii) کرالا (ٹکڑا)	دن ہاٹا	پھول باری	9	
	(iii) کرالا (ٹکڑا)	دن ہاٹا	پھول باری	8	
46۔	(i) سب پرساد مستتی	دن ہاٹا	پھول باری	8	373.2
	(ii) سب پرساد مستتی (ٹکڑا)	دن ہاٹا	پھول باری	6	
47۔	(i) جنوب مسال	دن ہاٹا	بھرونگا ماری	6	571.38

ضمیمہ

1	2	3	4	5	6
	ڈانگا				
	(ii)جنوب مسال ڈانگا (ٹکڑا)	دن ہاٹا	بھرونگا ماری	6	
	(iii)جنوب مسال ڈانگا (ٹکڑا)	دن ہاٹا	بھرونگا ماری	6	
	(iv)جنوب مسال ڈانگا (ٹکڑا)	دن ہاٹا	بھرونگا ماری	6	
	(v)جنوب مسال ڈانگا (ٹکڑا)	دن ہاٹا	بھرونگا ماری	6	
	(vi)جنوب مسال ڈانگا (ٹکڑا)	دن ہاٹا	بھرونگا ماری	6	
48	(i)مغرب مسال ڈانگا	دن ہاٹا	بھرونگا ماری	4	29.49

6	5	4	3	2	1
	4	بھرونگا ماری	دن ہاٹا	(ii) مغرب مسال ڈانگا (ٹکڑا)	
35.01	10	بھرونگا ماری	دن ہاٹا	(i)مشرقی چھچٹ مسال ڈانگا	49
	10	بھرونگا ماری	دن ہاٹا	(ii)مشرقی چھچٹ مسال ڈانگا (ٹکڑا)	
153.89	11	بھرونگا ماری	دن ہاٹا	(i)مشرقی مسال ڈانگا	50
	11	بھرونگا ماری	دن ہاٹا	(ii)مشرقی مسال ڈانگا (ٹکڑا)	
24.98	14	بھرونگا ماری	طوفان گنج	(i)شمال دھال ڈانگا	51

ضمیمہ

1	2	3	4	5	6
	(ii)شمال دھال ڈانگا (ٹکڑا)	طوفان گنج	بھرونگا ماری	14	
	(iii)شمال دھال ڈانگا (ٹکڑا)	طوفان گنج	بھرونگا ماری	14	
کل رقبہ:					7,110.02

انکلیووں کی مندرجہ بالا تفاصیل کا 9 اکتوبر، 1996 سے 12 اکتوبر، 1996 کے دوران کلکتہ میں منعقد بھارت۔بنگلہ دیش کانفرنس کے دوران اور ساتھ ہی 21 نومبر، 1996 سے 24 نومبر، 1996 کے دوران جلپائی گڑی (مغربی بنگال)۔پانچہ گڑہ (بنگلہ دیش) سیکٹر میں اجتماعی میدانی معائنہ کے دوران بھی بھارت اور بنگلہ دیش کے ذریعہ رکھے گئے ریکارڈوں سے اجتماعی طور سے مقابلہ کیا گیا ہے اور انہیں ان کے مطابق بنایا گیا ہے۔

نوٹ: میدانی سیزن 97-1996 کے دوران اجتماعی آراضی تصدیق کے ذریعہ مندرجہ بالا نمبر شمار 108 کے انکلیو کے نام کی اشو کا باڑی انکلیو کے طور پر پہچان کی گئی۔

بریگیڈیر جے۔آر۔پیٹر
ڈائریکٹر، آراضی ریکارڈ اور سروے۔
(بہ اعتبار عہدہ) مغربی بنگال، بھارت
اور ڈائریکٹر مشرقی سرکل سروے
آف انڈیا، کلکتہ۔

محمد شفیع الدین
ڈائریکٹر جنرل،
آراضی ریکارڈ اور سروے
بنگلہ دیش۔
ڈاکٹر سنجے سنگھ

سکریٹری، حکومت
بھارت۔